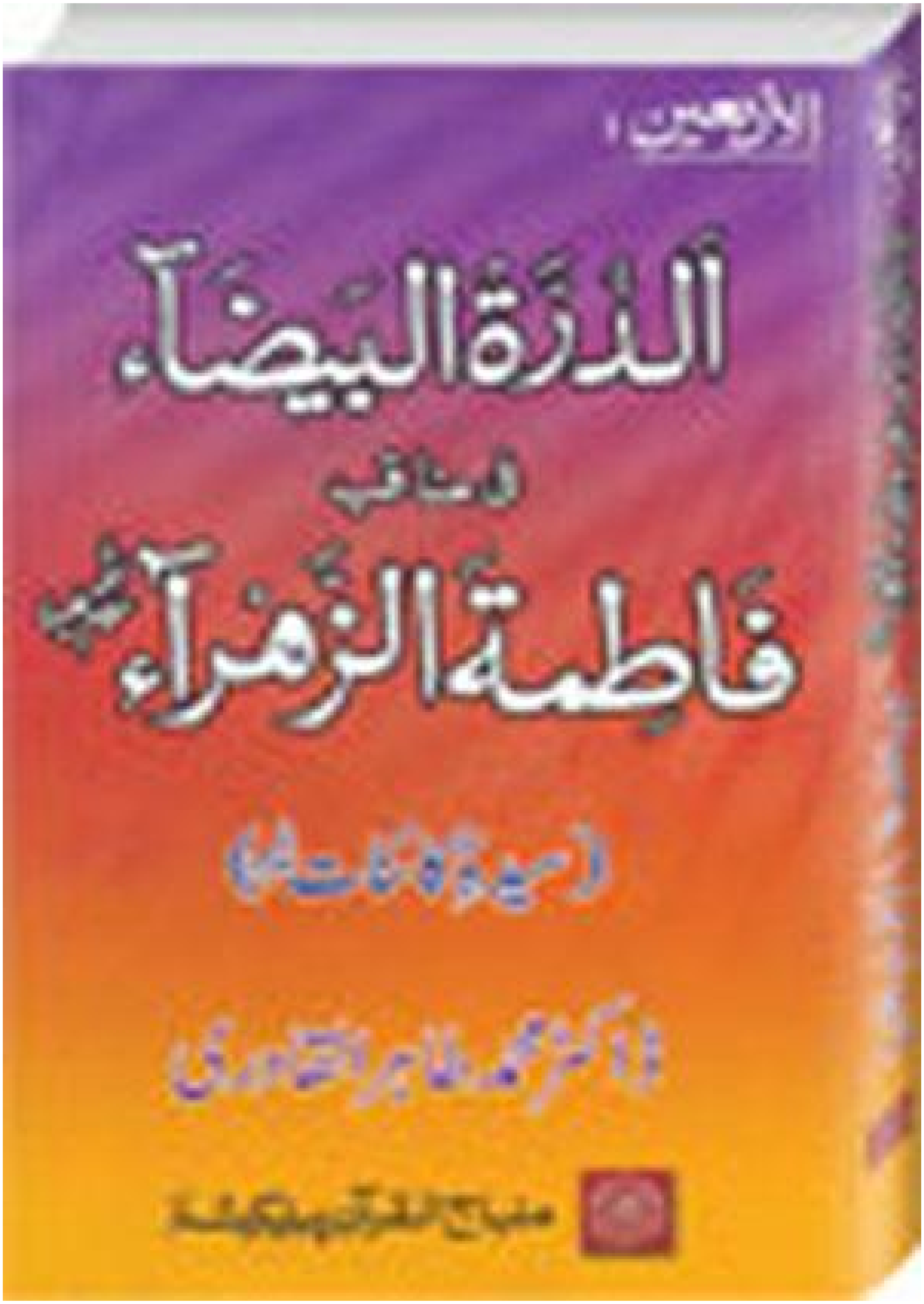
الاربعین
الدرۃ البیضاء
فاطمۃ الزہراء
ڈاکٹر محمد طاہر القادری
منہاج القرآن پبلیکیشنز

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں اس کی فنی طورپر تصحیح اور تنظیم ہوئی ہے

فصل :۱

آل فاطمة سلام الله علیها اهل البیت

سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا کا گھرانہ اہل بیت ہے

۱ عن انس بن مالک رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ کا ن یمربباب فاطمه ستة اشهر اذا خرج الی صلاة الفجر ،یقول :الصلاة یا اهل البیت انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرا[۱]

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چھ ماہ تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ معمول رہا کہ جب نماز فجر کے لیے نکلتے اورحضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے دروازے کے پاس سے گزرتے توفرماتے :اے اہل بیت !نماز قائم کرو ۔(اورپھر یہ آیت مبارکہ پڑھتے)اے اہل بیت اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ہر طرح کی آلودگی دور کردے اورتم کوخوب پاک وصاف کردے "۔

---

(۱)حوالاجات

۱۔ ترمذی ، الجامع الصحیح ،۵:۳۵۲، رقم :۳۲۰۶

۲۔احمد بن حنبل ، المسند ، ۳:۲۵۹، ۲۸۵

۳۔احمد بن حنبل ، فضائل الصحابہ ،۲:۷۶۱، رقم ۱۳۴۰،۱۳۴۱

۴۔ابن ابی شیبہ المصنف ، ۳۸۸:۶،رقم ۳۲۲۷۲

۵۔ شیبانی الۃآحادوالمثانی ،۵:۳۶۰،رقم :۳۲۲۷۲

۶۔عبدبن حمید ،المسند :۳۶۷،رقم ۱۲۲۳

۷۔حاکم ، المستدرک ، ۱۷۲:۳، رقم ۴۷۴۸

۸۔طبرانی المعجم الکبیت ،۵۲:۳رقم :۲۶۷۱

۹۔بخاری نے الکنی (ص :۲۵،رقم:۲۶۷۱)میں ابو الحمراء سے حدیث روایت کی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس عمل کی مدت نو ماہ بیان کی گئی ہے

۱۰۔عبدبن حمید نے المسند (ص:۱۷۳،رقم ۴۷۵)میں امام بخاری کی بیان کردہ روایت نقل کی ہے۔

۱۱۔ابن حیان نے طبقات المحدثین باصبہان (۴:۱۴۸)میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی اس روایت میں

آٹھ ماہ کا ذکر کیا گیا ہے

۱۲۔ابن اثیر ، اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ، ۷:۲۱۸

۱۳۔ذہبی ، سیر اعلام النبلاء ۲:۱۳۴

۱۴۔مزی ۔تہذیب الکمال ،۳۵، ۲۵۰،۲۵۱

۱۵۔ابن کثیر ، تفسیرالقرآن العظیم ۳:۴۸۳

۱۶۔سیوطی نے الدرالمنثور فی التفسیر بالماثور (۵:۶۱۳)میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۱۷۔سیوطی نے الدالمنثور فی التفسیر بالماثور (۶:۲۰۷)میں حضرت ابوالحمراء سے روایت کی ہے۔

۱۸۔شوکانی،فتح القدیر ،۴:۲۸۰

۲ عن ابی سعید الخدری رضی الله تعالى عنه فی قوله :انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البیتقال :نزلت فی خمسة:فی رسول الله ﷺ وعلی وفاطمة ،والحسن،والحسین رضی الله تعالى عنه [۲]

"حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ نے اللہ تعالی کے اس ارشاد مبارکہ ۔۔۔۔اے اہل بیت !اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہرطرح کی آلودگی دور کردے ۔۔۔۔کے بارے میں کہاہے کہ یہ آیت مبارکہ پانچ ہستیوں ۔۔۔۔حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی ،فاطمہ ، حسن،حسین رضی اللہ تعالی عنہ ۔۔۔کے بارے میں نازل ہوئی ہے"

(۲)حوالاجات

۱۔طبرانی ، المعجم الاوسط،۳:۳۸۰، رقم :۳۴۵۶

۲۔طبرانی المعجم الصغیر،۱:۲۳۱،رقم :۳۷۵

۳۔ابن حیان ، طبقات المحدثین باصبہان ، ۳:۳۸۴

۴۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد،۲۷۸:۱۰

۵۔طبری ،جامع البیان فی تفسیرالقرآن ۲۲:۶

فصل ۲:

آل فاطمة سلام الله علیها اهل کساء

سیدہ سلام اللہ علیہا کا گھرانہ ہی اہل کساء ہے

۳عن صفیة شیبه ،قالت :عائشة رضی الله عنها :خرج النبی ﷺ غداة واعلیه مرط مرحل من شعر اسودفجاء الحسن بن علی رضی الله عنها فادخله ، ثم جاء الحسین رضی الله عنه فدخل معه ،ثم جاء ت فاطمة رضی الله عنها فادخلها ثم جاء علی رضی الله عنه فادخله ،ثم قال :انمایرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل بیت ویطهرکم تطهیرا[۳]

"صفیہ بنت شیبہ روایت کرتی ہیں :حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت باہر تشریف لائے درآں حالیکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی جس پر سیاہ اون سے کجاووں کے نقش بنے ہوئے تھے پس حضرت حسن رضی اللہ تعالی عنہما آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اس چادر میں داخل کرلیا۔ پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ چادر میں داخل ہوگئے پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں توآپ نے انہیں اس چادرمیں داخل کرلیا،پھر حضرت علی کرم اللہ وجھہ آئے توآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی چادرمیں لے لیا۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ پڑھی :"اے اہل بیت!"اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہرطرح کی)آلودگی دور کردے اورتم کو خو ب پاک وصاف کردے "

---

(۳) حوالاجات

۱۔مسلم، الصحیح ،۱۸۸۳:۴،رقم: ۲۴۲۴

۲۔ابن ابی شیبہ،المصنف،۳۷۰:۶،رقم: ۳۶۱۰۲

۳۔احمد بن حنبل ،فضائل الصحابہ ،۶۷۲:۲،رقم ۱۱۴۹

۴۔ابن راہویہ،المسند ،۶۷۸:۳،رقم ۱۲۷۱

۵۔حاکم المستدرک ،۱۵۹:۳،رقم ۴۷۰۵

۶۔بیہقی ، السنن الکبری ،۱۴۹:۲

۷۔طبری جامع البیان فی تفسیرالقرآن ۷،۶:۲۲

۸۔بغوی معالم التنزیل ،۵۲۹:۳

۹۔ابن کثیر ،تفسیر القرآن العظیم ،۴۸۵:۳

۱۰۔سیوطی الدر المنثور فی التفسیر بالماثور ۶۰۵:۶

(۴) عن عمر ابن ابی سلمة ربیب النبی ﷺ قال:لما نزلت ھذه الآیة علی النبی ﷺ (انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا)فی بیت ام سلمة ،فدعافاطمةوحسنا وحسینارضی اللہ تعالی عنه فجللھم بکساء وعلی رضی اللہ تعالی عنه خلف ظھره فجلله بکساء ،ثم قال:اللھم! ھولاء اھل بیتی ،فاذھب عنھم الرجس وطھرھم تطھیرا

"پروردہ نبی حضرت عمربن ابی سلمہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنھا کے گھر میں یہ آیت مبارکہ ---اے اہل بیت !اللہ تویہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دورکردے اورتم کو خوب پاک وصاف کردے ---نازل ہوئی؛ توآپ نے حضرت فاطمہ حضرت حسن اورحضرت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کو بلایااورایک کملی میں ڈھانپ لیا ،پھر فرمایا :الٰہی !یہ میرے اہل بیت ہیں ان سے نجاست دور کراوران کو خوب پاک وصاف کردے"

۴۔حوالاجات

۱۔ترمذی ،الجامع الصحیح ۔۶۶۳،۳۵۱:۵،رقم :۳۲۰۵،۷۸۷

۲۔احمد بن حنبل ، المسند ،۲۹۲:۶

۳۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ،۵۸۷:۲،رقم :۹۹۴

۴۔بیہقی نے ،السنن الکبری (۲:۱۵۰)میں یہ حدیث ذرا مختلف انداز کے ساتھ روایت کی گئی ہے۔

۵۔حاکم ، المستدرک ،۲:۴۵۱،رقم :۳۵۵۸

۶۔حاکم المستدرک ۳:۱۵۸،رقم :۴۷۰۵

۷۔طبرانی المعجم الکبیر ،۳:۵۴،رقم ۲۶۶۳

۸۔طبرانی ،المعجم الکبیر،۹:۲۵،رقم:۸۲۹۵

۹۔طبرانی ، المعجم الاوسط، ۴:۱۳۴،رقم :۳۷۹۹

۱۰۔بیقہی الاعتقاد:۳۲۷

۱۱۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد۹:۱۳۶

۱۲۔خطیب بغدادی موضع اوہام الجمع ولتفریق،۲:۳۱۳

۱۳۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۱۰۸،۱۰۷،رقم :۲۰۱

۱۴۔ابن اثیرنے اسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ(۷:۲۱۸)میں یہ حدیث حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنھاسے روایت کی ہے

۱۵۔عسقلانی ، فتح الباری۷:۱۳۸

۱۶۔عسقلانی الاصابہ فی تمییز الصحابہ ۳:۴۰۵

۱۷۔طبری ،جامع البیان فی تفسیر القرآن ۔۲۲:۷

۱۸۔سیوطی الدرالمنثور فی التفسیربالماثور ۶:۲۰۴

۱۹۔شوکانی فتح القدیر،۴:۲۷۹

فصل :۳

فاطمہ سلام اللہ علیھا سیدۃ نساء العالمین

سیدہ سلام اللہ علیہا سب جہانوں کی سردار ہیں

٥عن عائشة رضی الله عنها ان النبی ﷺ قال وهو فی مرضه الذی توفی فیه :یا فاطمة !الا ترضین ان تکونی سیدة نساء العالمین وسیدة نساء هذاالامة وسیدة نساء المومنین !

"حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے فاطمہ !کیاتونہیں چاہتی کہ توتمام جہانوں کی عورتوں ،میری اس امت کی تمام عورتوں اورمومنین کی تمام عورتوں کی سردار ہو!"

٥۔حوالاجات

١۔حاکم نے 'المستدرک (١٧٠:٣،رقم :٤٧٤٠)میں اسے صحیح قرار دیا ہے جبکہ ذہبی نے اس کی تائید کی ہے

٢۔نسائی ،السنن الکبری ،٢٥١:٤،رقم ٧٠٧٨

٣۔نسائی السنن لکبری ١٤٦:٥۔رقم ٨٥١٧

٤۔ابن سعد،الطبقات الکبری ٢٤٧،٢٤٨ ٢:

٥۔ابن سعد،الطبقات الکبری ٢٦،٢٧ ٨:

٦۔ابن اثیر،اسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ ،٢١٨:٧

٦عن عائشه رضی الله عنها قالت: اقبلت فاطمة تمشی کان مشیتهامشی النبی ﷺ فقال النبی ﷺ مرحبابابنتیثم اجلسهاعن یمینه اوعن شماله ،ثم ادرالیهافبکت،فقلت لها:لم تبکین؟ثم اسراالیها حدیثافضعکت فقلت مارایت کالیوم فرحا اقرب من حزن، فسالتها عما قال ،فقالت :ماکنت لافثی سررسول صلی الله علیه وآله وسلمحتی قبض النبی ﷺ فقالت:اسرالی :اب جبریل کان یعارخنی القرآن کل سنة مرة،انه عارضی العام مرتین ،ولااراه الاحضراجلی ،انک اول اهل بیتی لحاقا بی فبکیت ،فقال :اما ترضین ان تکونی سیدة نساء اهل الجنة اونساء المومنین فضعلت لذلک

"حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہاآئیں اور ان کا چلنا ہوبہوحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلنے جیساتھا ۔پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی لخت جگر کو خوش آمدید کہااوراپنے دائیں بائیں جانب

بٹھالیا۔پھر چپکے چپکے ان سے کوئی بات کہی تووہ رونے لگیں ،پس میں نے ان سے پوچھا کہ کیوں رورہی ہیں ؟پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے کوئی بات چپکے چپکے کہی تووہ ہنس پڑیں پس میں نے کہا کہ آج کی طرح میں نے خوشی کوغم کے اتنے نزدیک کبھی نہیں دیکھامیں نے حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا سے پوچھا:آپ نے کیا فرمایا تھا؟انہوں نے جواب دیا کہ میں رسول کے راز کو کبھی فاش نہیں کرسکتی ۔جب حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہو گیا تومیں نے ان سے (اس بارے میں)پھر پوچھا توانہوں نے جواب دیا : آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے سرگوشی کی کہ جبرائیل ہر سال میرے ساتھ قرآن پاک کا دورہ کیا کرتے تھے لیکن اس سال دومرتبہ کیا ہے مجھے یقین ہے کہ میرا آخری وقت آپہنچا ہے اوربے شک میرے گھر والوں میں سے تم ہوجوسب سے پہلے مجھ سے آملو گی ۔اس بات نے مجھے رلایاپھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم تمام جنتی عورتوں کی سردارہویا تمام مسلمان عورتوں کی سردار ہو!پس اس بات پر ہنس پڑی

"٦۔حوالاجات

ا۔بخاری الصحیح ،١٣٢٧،١٣٢٦:٣،رقم٣٤٢٧،٣٤٢٦

٢۔مسلم الصحیح،١٩٠٤،٤،رقم ٢٤٥٠

٣۔احمد بن حنبل ، المسند٦:٢٨٢

٧عن مسروق :حدثتنی عائشة ام المومنین رضی اللہ عنھا قالت قال رسول اللہ ﷺ یا فاطمة ! الا ترضین ان تکونی سیدة نساء المومنین اوسیدة نساء هذه الامة!

٧۔ حضرت مسروق روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا سے فرمایا:اے فاطمہ !کیا تواس بات پر راضی ہے کہ مسلمان عورتوں کی سردار ہو یا میری اس امت کی سب عورتوں کی سردار ہو!

٧۔حوالاجات

۱۔بخاری الصحیح،۵:۲۳۱۷،رقم :۵۹۲۸

۲۔ مسلم الصحیح،۴:۱۹۰۵،رقم :۲۴۵۰

۳۔نسائی ،فضائل الصحابہ :۷۷،رقم :۲۴۵۰

۴۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ،۲:۷۶۲،رقم ۱۳۴۲

۵۔طیالسی ، المسند:۱۹۲، رقم :۱۳۷۳

۶۔ابن سعد،الطبقات الکبری ،۲:۲۴۷

۷۔دولابی ،الذریۃ الطاہرہ :۱۰۱،۱۰۲،رقم :۱۸۸

۸۔ابونعیم ، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء،۲:۳۹،۴۰۔

۹۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۳۰

۸عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال :ان ملکا من السماء لم یکن زارنی ،فاستاذن اللہ فی زیارتی ،فبشرنی اواخبرنی ان فاطمۃ سیدۃ نساء امتی

"حضر ت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:آسمان کے ایک فرشتے نے میری زیارت نہیں کی تھی پس اس نے اللہ تعالی سے میری زیارت کی اجازت لی اوراس نے مجھے خوشخبری سنائی (یا) مجھے خبر دی کہ فاطمہ میری امت کی سب عورتوں کی سردار ہیں "

۸۔ حوالاجات

۱۔ طبرانی ،المعجم الکبیر،۲۲:۴۰۳،رقم :۱۰۰۶

۲۔بخاری ، التاریخ الکبیر،۱:۲۳۲،رقم :۶۸۷

۳۔ہیثمی نے مجمع الزوئد (۹:۲۰۱)میں کہا کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اوراس کے رجال صحیح ہیں سوائے محمد مروان ذہلی کے اسے ابن حبان نے ثقہ قرار دیاہے

۴۔ذہبی سیر اعلام النبلای ۲:۱۲۷

۵۔مزی ،تہذیب الکمال ،۲۶:۳۹۱

فصل :۴

فاطمة سلام الله علیها سیدة نساء اهل الجنة وابنا ها سید اشباب اهل الجنة

سیدہ سلام اللہ علیہا جنتی عورتوں کی اور آپ کے شہزادے جنتی جوانوں کے سردار ہیں

۹عن حذیفة رضی الله تعالی عنه قال :قال رسول الله ﷺ :ان هذا ملک لم ینزل الارض قط قبل اللیلة استاذن ربه ان یسلم علی ویبشرنی بان فاطمة سیدة نساء اهل الجنة، وان الحسن والحسین سیدا شباب اهل الجنة

"حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:ایک فرشتہ جو اس رات سے پہلے کبھی زمین پر نہ اترا تھا اس نے اپنے پروردگار سے اجازت مانگی کہ مجھے سلام کرنے حاضر ہو اور مجھے یہ خوشخبری دے :فاطمہ اہل جنت کی تمام عورتوں کی سرداراورحسن وحسین کے تمام جوانوں کے سردار ہیں"

حوالاجات

۱۔ترمذی،الجامع الصحیح ،۶۶۰۵،رقم ۳۷۸۱

۲۔نسائی ،السنن الکبری۹۵،۸۰:۵،رقم ۸۳۶۵،۸۲۹۸

۳۔نسائی فضائل الصحابہ :۷۶،۵۸،رقم ۲۶۰،۱۹۳

۴۔احمد بن حنبل ،المسند ،۵:۳۹۱

۵۔احمد بن حنبل ،فضائل الصحابہ :۷۸۸:۲،رقم :۱۴۰۶

۶۔ابن ابی شیبہ المصنف ،۶:۳۸۸،رقم ۳۲۲۷۱

۷۔حاکم المستدرک ۱۶۴:۳،رقم :۴۷۲۲،۴۷۲۱

۸۔طبرانی المعجم الکبیر،۴۰۲:۲۲،رقم ۱۰۰۵

۹۔بیہقی الاعتقاد :۳۲۸

۱۰۔ابو نعیم ،حلیۃالاولیاء وطبقات الاصفیاء ۱۹۰:۴

۱۱۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی :۲۲۴

۱۲۔ذہبی ،سیر اعلام النبلاء ۲۵۲،۱۲۳:۳

۱۳۔عسقلانی فتح الباری ،۲۲۵:۷

۱۴۔سیوطی تدریب الراوی ۲۲۵:۲

۱۵۔سیوطی ،الخصائص الکبری ۴۶۴،۵۶:۲

۱۶۔امام بخاری نے الصحیح (۱۳۶۰:۳کتاب المناقب)میں قرابت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مناقب کا باب باندھے ہوئے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہاکے حوالے سے کہا :وقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ سیدہ نساء اھل الجنۃحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:فاطمہ اہل جنت کی عورتوں کی سردار ہیں۔

۱۷۔امام بخاری نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہاکے مناقب کے حوالے سے یہی عنوان الصحیح (۱۳۷۴:۳) میں دوبارہ باندھا

۱۰عن علی ابن ابی طالب ان النبی ﷺ قال لفاطمہ سلام اللہ علیھا :الا ترضین ان تکونی سیدۃ نساء اھل الجنۃ ،وابناک سیدا شباب اھل الجنۃ[10]

"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:کیا تمہیں اس بات پر خوشی نہیں کی اہل جنت کی تمام عورتوں کی سردار ہو اورتیرے دونوں بیٹے تمام جوانوں کے"۔

۱۰۔حوالاجات

۱۔ہیثمی ، مجمع الزوائد۲۰۱:۹

۲۔بزار المسند ۱۰۲:۳،رقم ۸۸۵

۱۱عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال :خط رسول اللہ ﷺ فی الارض اربعة خطوطقال :تدرون ماھذا؟فقالو ا:اللہ ورسولہ اعلم فقال رسول اللہ ﷺ فضل نساء اھل الجنة :خدیجہ بنت خویلد ،وفاطمہ بنت مُحَمَّد ،آسیہ بنت مزاحم امراۃ فرعون ،ومریم ابنہ عمران رضی اللہ عنھن اجمعین (۱)

"حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین پر چار لکیریں کھینچی،اورفرمایا:تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟صحابہ کرام نے عرض کیا:اللہ اوراس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتر جانتے ہیں ،پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:اہل جنت کی تمام عورتوں میں سے افضل ترین چار ہیں خدیجہ بنت خویلد ،فاطمہ بنت محمد فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم اورمریم بنت عمران رضی اللہ عنھن اجمعین "

---

(۱)حوالاجات

۱۔احمد بن حنبل المسند ۲۹۳:۱۔۳۱۶

۲۔نسائی ،السنن الکبری ،۹۴،۹۳،۵:۹۳رقم :۸۳۶۴،۸۳۵۵

۳۔نسائی فضائل الصحابہ :۷۶،۷۴،رقم :۲۵۰۔۲۵۹

۴۔ابن حبان ، الصحیح ،۴۷۰،۱۵:۴۷۰،رقم :۷۰۱۰

۵۔حاکم المستدرک ،۵۳۹،۲:۵۳۹،رقم :۳۸۳۶

۶۔حاکم المستدرک ۲،۵،۷۴،۳:۷۴رقم ۴۸۵۲،۴۷۵۴

۷۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۷۶۱،۷۶۰،۲:۷۶۰،رقم :۱۳۳۹

۸۔ابو یعلیٰ المسند ۱۱۰:۵رقم ۲۷۲۲

۹۔شیبانی الہ آحادو المثانی ۳۶۴:۵،رقم ۲۹۶۳

۱۰۔عبد بن حمید،المسند۲۰۵:۱،رقم ۲۹۲۶

۱۱،طبرانی المعجم الکبیر۳۳۶:۱۱،رقم،۱۱۹۲۸

۱۲۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۰۷،رقم ۱۰۱۹

۱۳۔طبرانی المعجم الکبیر،۲۳:۷،رقم ۱،۲

۱۴۔بیہقی الاعتقاد ۳۲۹

۱۵۔ابن عبدالبر،الاستعیاب فی معرفۃ الاصحاب ،۱۸۲۲،۱۸۲۱:۴

۱۶۔نووی ،تہذیب الاسماء واللغات ۲:۶۰۸

۱۷۔ذہبی نے سیراعلام النبلاء(۲:۱۴۲)میں اسے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھا سے مرفوع حدیث قرار دیا ہے۔

۱۸۔ہیثمی نے مجمع الزائد (۹:۲۲۳)میں کہا ہے کہ اسے احمد ابو یعلی اورطبرانی نے روایت کیا ہے اوران کی بیان کردہ روایت کے رجال صحیح ہیں ۔

۱۹۔عسقلانی فتح الباری ۶:۴۴۷

۲۰۔عسقلانی الاصابہ فر تمییزالصحابہ ۸:۵۵

۲۱۔حسینی البیان والتعریف ۱:۱۳۳،رقم ۳۱۶

۲۲۔مناوی فیض القدیر ۲:۵۳

۲۳۔قرطبی الجامع الاحکام القرآن ۴:۸۳

۲۴۔ابن کثیر،تفسیرالقرآن العظیم ،۴:۳۹۴

۱۲عن صالح :قالت عائشه لفاطمه بنت رسول الله ﷺ الابشرک سمعت رسول ﷺ یقول :سیدات اهل الجنته اربع:مریم بنت عمران وفاطمة بنت رسول الله ﷺ وخدیجه بنت خویلد وآسیه امرة فرعون (12)

"حضرت صالح رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہاسیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا۔:کیا میں تمھیں خوشخبری نہ سناوں !وہ یہ کہ میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:اہل جنت کی عورتوں کی سردار صرف چار خواتین ہیں مریم بنت عمران ،فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدیجہ بنت خویلد اورفرعون کی بیوی آسیہ"

۱۲۔حوالاجات

احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۰،رقم :۱۳۳۶

فصل ۵

حرم اللہ فاطمۃسلام اللہ علیہا وذریتہا علی النار

اللہ نے فاطمہ اورآل فاطمہ پر جہنم کی آگ حرام کردی

۱۳عن ابن عباس رضی اللہ عنہا قال :قال رسول اللہ ﷺ لفاطمۃ رضی اللہ عنہا ان اللہ غیر معذبک ولا ولاک

(۳)

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنھا سے فرمایا:اللہ تعالی تمھیں اورتمھاری اولاد کو آگ کا عذاب نہیں دے گا"

حوالاجات

۱۔طبرانی المعجم الکبیر،۱۲۰:۱۱،رقم :۱۱۶۸۵

۲۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۲۰۲)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اوراس کے رجال ثقہ ہیں

۳۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف:۱۱۷

۱۴عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما قال :قال رسول اللہ ﷺ :ان فاطمہ حصنت فرجھا فحرمھا اللہ وذریتھا وعلی النار

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:بیشک فاطمہ نے اپنی عصمت وپاکدامنی کی ایسی حفاظت کی ہے کہ اللہ تعالی نے اسے اوراس کی اولاد کو آگ سے محفوظ فرمادیاہے:

۱۴۔حوالاجات

۱۔طبرانی المعجم الکبیر،۱۰۱۸:۴۰۷،۲۲

۲۔بزار المسند،۲۲۳۵،رقم ۴۷۲۶

۳۔حاکم المستدرک ۱۶۵:۳،رقم :۴۷۲۶

۴۔ابونعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۱۸۸:۴

۵۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف:۱۱۶،۱۱۵

۱۵ عن جابر بن عبدالله رضی الله عنهما قال :قال رسول الله ﷺ انما اسمیت بنتی فاطمه لان الله عن وجل فطمها وفطم معبیها عن النار

"حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :میری بیٹی کا نام فاطمہ۔ر اس لئے رکھا گیا ہے کہ اللہ تعالی نے اسے اوراس سے محبت رکھنے والوں کو دوزخ سے الگ تھلگ کردیا ہے"

۱۵۔حوالاجات

۱۔دیلمی الفردوس بما ثور الخطاب ،۳۴۶:۱،رقم :۱۳۸۵

۲۔ہندی نے کنزالعمال(۱۰۹:۱۲،رقم ۳۴۲۲۷)میں کہا ہے کہ اسے دیلمی نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیاہے۔

۳۔سخاوی نے استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف (ص:۹۶)میں کہا ہے کہ اسے دیلمی نے حضرت ابوہریرہ سے روایت کیا ہے۔

فصل :۶

ام فاطمة سلام الله علیها افضل النساء

سیدہ سلام اللہ علیھا کی والدہ افضل النساء ہیں

عن عبداللہ بن جعفر قال :سمعت علی بن ابی طالب یقول سمعت رسول اللہ ﷺ یقول :خیرنسائھا خدیجہ بنت خویلد وخیر نسائھا مریم بنت عمران

"حضرت عبداللہ بن جعفرروایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا :میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا (اپنے زمانہ کی عورتوں میں)سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد ہیں اوراپنے زمانہ کی عورتوں میں)سب سے افضل مریم بنت عمران ہیں "

۱۶۔ حوالاجات

۱۔ترمذی الجامع الصحیح ۷۰۲:۵،رقم :۳۸۷۷

۲۔احمد بن حنبل المسند ۱:۱۳۲،۱۱۶

۳۔ابویعلی المسند ،۱:۴۵۵

۴۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۸۵۲،رقم ۱۵۸۰

۵۔ابن عبدالبر،الاستیعاب فی مرفۃ الاصحاب ،۴:۱۸۲۳

۶۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۱۳

۷۔عسقلانی فتح الباری ۶:۴۴۷

۸۔عسقلانی فتح الباری ۷:۱۰۷

۹۔عسقلانی الا صابہ تمییز الصحابہ ۷:۶۰۲

۱۷عن عبداللہ بن جعفر سمعت علیا بالکوفۃ یقول سمعت رسول اللہ ﷺ یقول :خیرنسائھا مریم بنت عمران وخیرنسائھاخدیجہ بنت خویلد

قال ابوکریب :اشارکیع الی السماء والارض

"حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کوفہ ،میں یہ فرماتے ہوئے سنامریم بنت عمران اورخدیجہ بنت خویلد زمین وآسمان میں سب عورتوں سے بہتر ہیں ۔

"راوی ابوکریب کہتے ہیں کہ وکیع نے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے زمین وآسمان کی طرف اشارہ کیا"

۱۷۔ حوالاجات

۱۔مسلم الصحیح ،۱۸۸۶:۴،رقم ۲۴۳۰

۲۔بخاری الصحیح ۱۳۸۸،۱۲۶۵:۳،رقم ۳۲۴۹،۳۶۰۴

۳۔نسائی السنن الکبری ۹۳:۵،رقم ۸۳۵۴

۴۔احمد بن حنبل المسند ۱۴۳،۸۴:۱

۵۔عبدالرزاق، المصنف،۴۹۲:۷،رقم ۱۴۰۰۶

۶۔ابن ابی شیبہ المصنف،۳۹۰:۶،رقم ۳۲۲۸۹

۷۔بزارالمسند ،۳۹۹:۱،رقم ۴۶۸

۸۔ابویعلی المسند۳۹۹:ارقم ۵۲۲

۹۔نسائی فضائل الصحابہ ۷۴،رقم ۲۴۹

۱۰۔احمدبن حنبل فضائل الصحابہ ۸۵۶،۸۴۷:۲،رقم :۱۵۸۳،۱۵۷۹،۱۵۶۳

۱۱۔شیبانی الہ آحادوالمثالی ۳۸۰:۵،رقم ۲۹۸۵

۱۲۔حاکم المستدرک ۵۳۹:۲،رقم ۳۸۳۷

۱۳۔حاکم المستدرک ،۶۵۷،۲۰۳:۳رقم ۶۴۱۹،۴۸۴۷۶

۱۴۔بیہقی السنن الکبری ،۳۶۷:۶

۱۵۔طبرانی المعجم الکبیر:۱۸، ۲۳ رقم :۴

۱۶۔محاملی الامالی :۱۸۸رقم ۱۶۴

۱۷۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۷۳،رقم ۲۸

۱۸۔ابن عبدالبر،الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب ۱۸۲۴:۴

۱۹۔ابن جوزی صفۃ الصفوہ ۲:۳

فصل :۷

قول الرسول ﷺ فداک ابی وامی یا فاطمة

فرمان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فاطمہ میرے ماں باپ تجھ پر قربان

۱۸عن ابی عمر رضی اللہ عنھما ان النبی ﷺ کان اذا سافر کان آخر الناس عھدا بہ فاطمة واذا قدم من سفر کان اول الناس بہ عھدا فاطمة رضی اللہ عنھما فقال لھا رسول اللہ ﷺ فداک ابی وامی

"حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنے اہل وعیال میں سے سب کے بعد جس سے گفتگو کرکے سفر پر روانہ ہوتے ہوتے وہ سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا ہوتیں اور سفر سے واپسی پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لاتے وہ بھی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھا ہی ہوتیں اور یہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا سے فرماتے :فاطمہ!میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں "

حوالاجات

۱۔حاکم المستدرک ۱۷۰:۳،رقم۴۷۴۰

۲۔ابن حبان الصحیح ،۴۷۰،۴۷۱:۲،رقم ۶۹۶

۱۹عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال لفاطمة:فداک ابی وامی

"حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بھی مروی ہے کہ حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا سے فرماتے تھے :فاطمہ میرے ماں باپ تجھ پرقربان ہوں "

حوالات

شو کانی نے درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ (ص:۲۷۹)میں کہا ہے کہ اسے حاکم نے المستدرک میں روایت کیا ہے

فصل :۸

سیدہ سلام اللہ علیہا ۔۔۔لخت جگر مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قال عمر بن الخطاب رضی الله عنه فاطمة سلام الله علیها احب الناس بعد ابیها"

عن عمررضی الله عنه انه دخل فاطمة بنت رسول الله ﷺ فقال یا فاطمة والله مارایت احد احب الی رسول الله ﷺ منک والله ماکان احد من الناس بعد ابیک ﷺ احب الی منک

۱۰۱عن عمرو بن دینار قال :قالت عائشه رضی الله عنه :مارایت احد اقط اصدق من فاطمة غیر ابیها

۱۰۰عن عائشة رضی الله عنها قالت :مارایت افضل من فاطمة رضی الله عنها غیرابیها

قالت ام المومنین عائشة رضی الله عنها فاطمة سلام الله علیها افضل الناس بعد ابیها"

۹۹عن علی رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال :انا وعلی وفاطمة وحسن وحسین مجتمون ومن احبنایوم القیامة ناکل ونشرب حتی یفرق بین الحباد

۹۸عن علی رضی الله عنه قال :قال رسول الله ﷺ لفاطمة :انی وایاک وهذین وهذا الراقد فی مکان واحد یوم القیامة

۹۸ان فاطمة سلام الله علیها وزوجها وابناهاومن احبهم مجتمون مع النبی ﷺ فی مکان واحدیوم القیامة

۹۷عن ابی موسی الاشعری قال :قال رسول الله ﷺ :انا وعلی وفاچمة والحسن والحسی یوم القیامة فی قبة تحت العرش

۹۶:عن عمر بن الخطاب رضی الله عنه،قال :قال رسول الله ﷺ :ان فاطمة وعلیاوالحسن والحسین فی حظیرةالقدس فی قبة بیضاء سقفها عرش الرحمن

مسکنها یوم القیامة فی قبة بیضاء سقفها عرش الرحمن

۹۵عن ابی یزیدالمدنی قال :قال رسول الله ﷺ اول شخص یدخل الجنة :فاطمة بنت مُحَمَّد ومثلها فی هذه الامة مثل مریم فی نبی اسرائیل

۹۴عن ابی هریرة رضی الله عنه قال رسول الله رضی الله عنه اول شخص یدخل الجنة فاطمة

۹۳عن علی رضی الله عنه قال :اخبرنی رسول الله ﷺ ان اول من یدخل الجنة انا وفاطمة والحسن والحسین قلت:یا رسول الله ﷺ فمحبونا؟قال :من ورائکم

اول من دخل الجنة مع النبی ﷺ فاطمة سلام الله علیها وزوجها وابناها

۹۲ عن ابن عباس رضی الله عنه قال :قال رسول الله ﷺ انامیزان العلم علی کفتاه والحسن والحسین خیوطه وفاطمة علاقته والآیمة من بعدی عمرده یوزن به اعمالالمعبین لنا والمبغصین لنا

فاطمة سلام الله علیها علاقة لمیزان الآخرة

٩١عن بريدة رضى الله عنه قال معاذ بن جبل رضى الله عنه يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وانت على العضباء ؟قال :انا على البراق يخصنى الله به منبين الانبياء وفاطمة ابنتى عكى العضباء

٩٠عن ابى هريرة رضى الله عنه قال :قال رسول الله ﷺ تبعث الانبياء يوم القيامة على الدواب ليوافوا بالمومنين من قومهم المعشر ،ويبعث صالح على فاقته وابعث على البراق خطوها عنداقصى طرفها وتبعثفاطمة امامى

٨٩عن على بن ابى طالب رضى الله عنه قال :قال رسول الله ﷺ اذاكان يام القيامة حملت على البراق وحملت فاطمة على فاقة العضباء

تحمل فاطمة سلام الله عليها على ناقة النبى ﷺ يوم القيامة

٨٨عن على رضى عنه الله،قال رسول الله صلى الله عليه اله وسلم :تحشرابنتى فاطمه يوم القيام وعليهاحلةالكرامة قدعجنت بماء الحيوان،فتنظراليهااخلائق،فيترجبون

منها،ثم تكسى حلة من حلل الجنه(تشتمل)على الف حلةمكتوب(عليها)بخط اخضر:ادخلوابنت محمّدصلى الله عليه واله وسلم الجنةعلى احسن صورةواكمل هيبةواتم كرامةواوفرحظفتزف الى الجنةكالعروس حولها سبعونالف جارية[٨٨]

٨٧عن ابى ايوب الانصارى رضى الله عنه :اذاكان يوم القيامة نادى مناد من بطنان العرش :يا اهل الجمع!نكسوا روسكم وغضو ابصاركم حتى تمر فاطمة بنت محمّد ﷺ على صراط،فتمرومعها سبعون الف جارية من العور العين كالبرق اللامع

منظر مرورفاطمة سلام الله عليها على الصراط مع سبعين الف جارية من الحور من العور العين

٨٦عن ابى هريرة رضى الله عنه مرفوعااذاكان يوم القيامة نادى مناد من بطنان العرش :يا اهل الجمع!نكسواروسكم وغضوا ابصاركم حتى تجوز فاطمة الى الجنة

٨٤عن على رضى الله عنه قال :قال النبى ﷺ اذاكان يوم القيامة قيل :يا اهل الجمع غضو ابصاركم لتمر فاطمة بنت رسول الله ﷺ فتمر وعليها ريطتان خضر اوان

قال ابو مسلم :قال لى قلابة وكان معناعبدالحميد انه قال :حمراوان

٨٣عن على رضى الله عنه قال :سمعت النبى ﷺ يقول :اذاكان يوم القيامة نادى مناد من وراء العجاب :يا اهل الجمع! غضو ابصاركم عن فاطمة بنت محمّد ﷺ حتى تمر

غض اهل الجمع ابصار ها عند مرور فاطمة الزهراء سلام الله عليها يوم القيامة اكراما لها

٧٢ عن ام سلمى رضى الله عنها قالت:اشتک فاطمة شکواها التى قبضت فيه فکنت امرضها فاصبعت يوما کامثل مارايتها فى شکواها تلک قالت:وخرج على لبعض حاجته فقالت :يا امه !اسکبى لى غسلا،فسکبت لها غسلا فاغتسلت کاحسن نارايتا تختسل ، ثم قالت :يا امه اعطينى ثيابى الجدد فاعطيتها فلبستها ثم قالت : يا امه

قدمی لی فراشی وسط البیت ففعلت واضطجعت واستقبلت القبلة وجعلت یدهاتحت خدها ثم قالت:یا امه !انی مقبوضة الآن وقدتطهرت فلا یکشفنی اهد فقبضت مکانها قالت فجاء علی فاخبرته

انهاعلمت بوفاتها

۸۱ "عن ابن عباس رضی الله عنه قال :لما نزلت اذا جاء نصرالله والفتح)دعا رسول الله ﷺ فاطمة ،فقال :قد نعیت الی نفسی فبکت ، فقال لا تبکی فانک اول اهلی لا حق بی فضعکت فرآها بعض ازواج النبی صلی الله علیه وآله وسلم فقلن :یا فاطمة رایناک بکیت ثم ضعکت قالت انه اخبرنی انه قد نعیت الیه نفسه فبکیت فقال لی :لا تبکی فانک اهلی لا حق بی فضعکت

۷۹ عن عائشه رضی الله عنهاعن فاطمة سلام الله علیها :ان النبی ﷺ قال لها :انت اول اهلی لعوقا بی فضعکت لذالک

۷۸ عن عائشه رضی الله عنهاقالت :دعا النبی ﷺ فاطمة ابنته فی شکواه التی قبض فیها فسارها بشئی فبکت ثم دعاها فسارها فضعکت قالت :فسالتها عن ذلک فقالت :سارنی النبی ﷺ فاخبرنی انه یقض فی وجعه الذی توفی فیه فبکیت ثم سارنی فاخبرنی انی اول اجل بیته اتبعه فضعکت

انها اول اهل النبی ﷺ لحوقابه بعدوفاته

۷۷ عن ابن عباس رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال :کل سبب ونسب منقطع یوم القیامة الاسببی ونسبی

۷۶ عن عبدالله بن الزبیر رضی الله تعالی عنه قال :قال رسول الله ﷺ کل نسب وصهر منقطع یوم القیامة الانسبی وصهری

۷۵ عن عمر بن الخطاب رضی الله عنه انی سمعت رسول الله ﷺ یقول :کل نسب وسبب ینقطع یوم القیامة الا ماکان من سببی ونسبی

ینقطع کل نسب وسبب یوم القیامة الانسب فاطمة سلام الله علیها وسببها

۷۴ عن جابر رضی الله عن قال :قال رسول الله ﷺ لکل بنی ام عصبة ینتمون الیهم الا ابنی فاطمة ،فانا ولیهما وعصبتهما

۷۳ عن عمررضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلی الله محمدعلیه وآله وسلم یقول:کل بنی انثی فان عصبتهملا بیهم ماخلاولد فاطمة فانی انا عصبتهم وانا ابوهم

۷۲ عن فاطمة الزهراء سلام الله علیها قالت:قال رسول الله ﷺ کل بنی ام ینتمون الی عصبة الا ولد فاطمة ،فانا ولیهم وانا عصبتم

ذریة فاطمة سلام الله علیها ذریة النبی ﷺ

۷۱عن فاطمة بنت رسول الله ﷺ انها اتت بالحسن والحسین الی رسول الله ﷺ فی شکواه الذی توفی فیه فقالت :یا رسول الله صلی الله علیک وسلم !هذان ابناک فورثهما شیاء فقال :اما الحسن فله هیبتی وسوددی واما حسین فله جراتی وجودی

اناالمسور بن مخرمة قال :قال رسول الله صلی الله ﷺ :ان فاطمة بضعة منی وانی اکره ان یسوئها والله لا تجتمع بنت رسول الله ﷺ وبنت عدوالله عند رجل واحد

۲۹ ان المسوربن مخرمة حدثه ،انه سمع رسول ﷺ علی المنبر ،وهو یقول :ان بنی طالب فلا آذن لهم ،ثم لاآذن لهم ثم لا آذن لهم وقال ﷺ فانماابنتی بضعة منی یرینبی مارابها ویوذینی ما آذاها

لم یوذن لعلی بزواج ثان فی حیاة فاطمة الزهراء سلام الله علیها

۲۸ عن بریدة رضی الله عنه قال :فلما کان النبلاء قال :یا علی لا تحدث شیئا حتی تلقانی ، فدعاالنبی صلی الله علیه وآله وسلم بما فتوضا منه ثم افرغه علی علی فقال :الکهم بارک فیهما وبارک علیهما وبارک لهما فی شبلهما وفی روایة عنه :وبارک لهما فی نسلهما

۲۷ عن انس بن مالک رضی الله عنه قال :دعارسول الله ﷺ لفاطمة اللهمانی اعیذها بک وذریتها من الشیطان الرجیم

ذعا ء النبی ﷺ لفاطمة سلام الله علیها وذریتها

۶۶۵۸۶۶عبعن علی رضی الله تعالی عنه قال :قال رسول الله ﷺ اتانی ملک فقال :یا معمد ان الله تعالی یقراعلیک السلام ، ویقول لک :انی قد ذوجت فاطمة ابنتک من علی بن ابی طالب فی الملاالاعلی فزوجها فی الارض

۶۵عن انس رضی الله عنه قال :بینما رسول الله ﷺ فی المسجد اذقال ﷺ لعلی:هذاجبریل یخبرنی ان الله زوجک فاطمة واشهد علی تزویجک اربعین الف ملک واوحی الی شجرة طوبی ان انثری علهم الدروالیاقوت فنثرت علیهم الدروالیاقوت فابتدرت الیه الحورالعین یلتقطن من اطباق الدروالیاقوت فهم یتهادونه بینهم الی یوم القیامة

حفل زفاف فاطمةسلام الله علیها فی الملاالاعلی ومشارکة اربعین الف ملک فیه

۶۴ قال رسول الله ﷺ یا انس اتدری ما جاء نی به جبرایل من صاحب العرش؟ قال :ان الله امرنی ان ازوج فاطمة من علی

۶۳ عن عبدالله بن مسعودرضی الله عنهما عن رسول الله ﷺ قال :ان الله امرنی ان ازوج فاطمة من علی

امر الله النبی ﷺ بترویج فاطمة سلام الله علیها من علی بن ابی طالب رضی الله عنه

۶۲عن عبدالله قال :قال رسول الله ﷺ ان فاطمة حصنت فرجها وان الله وعجل عن ادخلها یا حصان فرجها وذرتیها الجنة

۶۱عن عبدالله قال :قال رسول الله صلى الله وعليه وآله وسلم ان فاطمه احصت فرجها فحرم الله ذريتها على النار

شهادة النبى ﷺ لعفة فاطمة سلام الله عليها وعرضها

۶۰ عن ابن عباس رضى الله عنهما رفعه :انا شجرةٌ وفاطمة حملها وعلى لقاحها،والحسن والحسين ثمرتها والمحبون اهل البيت ورقها من الجنتة حقا حقا

۵۹عن المسورقال :قال رسول الله ﷺ فاطمةشجنة منى يسطنى مابسطها ويقبضنى ماقبضها

فاطمة سلام الله عليها شجنة من النبى ﷺ

۵۸ عن عائشة رضى الله عنها قالت :بينما انا مع رسول ﷺ فى بيت يلاعبنى والاعبه اذدخلت علينا فاطمة فاخذ رسول الله صلى الله مُحَمَّد وآله وسلم بيدها فاقعدها خلفه ونا جاها بشئى لا ادرى ماهو فنظرت الى فاطمة تبكى ثم اقبل الى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فحدثنى ولا عبنى ثم اقبل عليها فلا عبها ونا جاها بشئى فنظرت الى فاطمةقاذا هى تضحک فقام رسول الله ﷺ فخرج فقلت لفاطمة ما الذى ناجاک به رسول الله ﷺ ؟قالت :ليس کلاماسرالى رسول الله ﷺ اخبرک به قلت :اذکرک الله والرحم قالت :اخبرنى :انه مقبوض قد حضراجله فبکيت لفراق رسول الله ﷺ ثم اقبل الى فنا جانى :انى اول من لحق به من اهل بيته فضحکت للقاء رسول الله ﷺ

۵۷عن عائشة رضى الله عنها قالت :دعاالنبى ﷺ فاطمة ابنته فى شکواه الذى قبض فيها فسارهابشئى فبکت ثم دعاها فسارها فضحکت قالت :فسالتها عن ذلک فقالت :سارنى النبى ﷺ فاخبرنى انه يقبض فى وجعه الذى توفى فيه فبکيت ثم سارنى فاخبرنى انى اول اهل بية اتبعه فضعکت

۵۶ عن عائشة رضى الله عنها قالت اجتمع نساء النبى ﷺ فلم يغادرمنهن امراة فجاء ت فاطمة تمشى کان مشيتها مشية رسول الله صلى الله عليه وآله سلم فقال :مرحبابابنتى فاجلسها عن عمينه اوعن شماله ثم انه اسراليهاحديثا فبکت فاطمة ثم انه سارها فضحکت ايضا فقلت لها :ما يبکيک ؟فقالت :ماکنت لاقشى ار رسول الله ﷺ فقلت :ما رايت کاليوم فرحااقرب من حزن فقلت لها حين بکت اخصک رسول الله ﷺ بحديثه دوننا ثم تبکن ؟ولالتها عما قال فقالت :ماکنت لا فشى سر رسول الله ﷺ حتى ازاقبض سالتها فقالت انه کان حدثنى ان جبرائيل کان يعارضه بالقرآن کل عام مره وانه عارضه به فىء العام مرتين ولا ارانى الاقد حضراجلى وانک اعل اهلى لحوقابى ونعم السلف انا لک فبکيت لذلک ثم انه سارنى فقال الا ترضين ان تکون سيده نساء المومنين اوسيدةنساء هذه الا مة فضحکت

اسراالنبى ﷺ الى فاطمة الزهراء سلام الله عليها

۵۵عن معاوية بن حديج عن الحسن بن على رضى الله عنهما انه قال له :يا معاويةبن حديج !اياک وبخضنا فان رسول الله ﷺ قال:لا يبغضنا ولا يحسدنا احدالا ذيد عب العوض يوم القيامة بساط من نار

رجلا صف بين الركن والمقام فصلى وصام ثم لقى الله وهو مبغض لا اهل بيت مُحَّد دخل النار

۵۴عن ابن عباس رضى الله عنه قال :قال رسول الله ﷺ لوان

۵۳عن ابى سعيد الخدرى رضى الله عنه قال :قال رسول الله ﷺ والذى نفسى بيده!لايبغضنا اهل البيت احد الا ادخله الله النار

۵۲عن جابر بن عبدالله انصارى رضى الله عنهما قال :خطنبا رسول الله ﷺ وهو يقول :ايهاالناس !من ابغضنا اهل البيت حشره الله يوم القيامة يهوديايارسول الله صلى الله عليک وسلم !وان صام وصلى ؟قال:ان صام وصلى

۵۱عن زرقال:قال على رضى الله عنه لايحبنا منافق ولاينغضنا مومن

۵۰عن ابى سعيد الخدرى رضى الله عنه قال :قال رسول الله ﷺ من ابغضنا اهل البيت فهو منافق

من ابعض اهل بيت فاطمة سلام الله عليها فقددخل النار ولعن الله عجل عن عليه

۴۹عن ابى هريرة رضى الله عنه قال :نظر النبى ﷺ الى على وفاطمة والحسن والحسين فقال انا حرب لمن حاربكم وسلم لمن سالمكم

۴۸عن زيدبن ارقم رضى الله تعالى عنه ان النبى ﷺ قال لفاطمة والحسن والحسين :انا حرب لمن حرابكم وسلم لمن سالمكم

۴۷عن زيد بن ارقم رضى الله تعالى عنه ان رسول صلى الله عليه وآله وسلم قال لعلى وفاطمةوالحسن والحسين رضى الله تعالى عنه اناحرب لمن حاربتم وسلم لمن سالمتم

عدالفاطمه سلام الله عليها عدوللنبى ﷺ

۴۶عن ابى حنطلة رضى الله تعالى عنه قال :فقال رسول الله ﷺ انما فاطمة بعضةمنى فمن اذاهافقد آذانى

۴۵عن عبدالله بن الزبير رضى الله تعالى عنه قال:قال رسول الله ﷺ انمافاطمة بعضة منى يوذينى ماآذاها ونيصبنى ماانصبها

۴۵عن عبدالله بن الزبير رضى الله قال :قال رسول الله ﷺ :انمافاطمة بضعة منى يوذينى ماآذاها وينصبنى ماانصبها[۴۵]

۴۴عن المسور بن مخرمةقال:قال رسول الله ﷺ انما فاطمةبضعة منى ،يوذينى ماآذاها

من آذى فا طمةسلام الله عليها فقد آذى النبى صلى الله وآله وسلم

ان الله يغضب لغضب فاطمة ويرضى لرضا ها

۴۳عن على رضى الله عنه قال :قال رسول الله ﷺ لفاطمة :ان الله يغضب لغضب وير ضٰى لرضاک [۴۳]

من اغضب فاطمه بن مخرمة:ان رسول ﷺ قال :فاطمة بعضة منى فمن اغضبها اغضبنى (۴۲)

انما فاطمة بضعة منى يسرنى مايسرها

وانا اعلم ان فاطمةرضی الله عنها لو کانت حية لسرها مافعلت بابنها ،قالو !فما معنى غمزک بطنه وقولک ماقلت ؟قال :انه ليس احد من بنى هاشم الا وله شفاعة فرجوت ان اكون فى شفاعةهذا(41)

41عن سعيد بن ابان القرشى قال :دخل عبدالله بن حسن بن حسن بن على بن ابى طالب عليٰ عمر بن عبدالعزيز وهو حدث السن وله وفرة فرفع مجلسه واقبل عليه وقضى حوائجه ،ثم اخذ عكنة فخمزها حتى اوجعه،وقال :اذکرها عندک للشفاعة فلما خرج لامه قومه وقالو ا:فعلت هذا بخلام حدث !فقال :ان الثقة حدثنى حتى کانى اسمعه من فى رسول الله ﷺ :

۴۰عن المسور بن مخرمة رضى الله تعالى عنه قال :قال رسول الله ﷺ انما فاطمه شجنة منى يبسطنى ما يبسطهاو يقبضها

رضاء فاطمه سلام الله عليها رضاء النبى ﷺ

۳۹عن مسروق :حدثتنى عائشه ام المومنين رضى الله عنها قالت :انا کنا ازواج النبى ﷺ عنده جميعا لم تخادر منا واحدة فاقبلت فاطمة عليها سلا، تمشى ولا والله ما تخفى مشيتها من مشية رسول الله ﷺ

۳۸عن عائشه رضى الله عنها قالت اجتمع نساء النبى ﷺ فلم يغادرمنهن امراة فجاء ت فاطمه تمشيكان مشيتها رسول الله ﷺ فقال :مرحبا يا بنتى فاجلسها عن يمينه او عن شماله (۳۸)

۳۷عن انس بن مالک رضى الله عنه قال :لم يکن احداشبه برسول الله ﷺ من الحسن بن على ،وفاطمه صلوات الله عليهم اجمعين

۳۶عن عائشه ام المومنين رضى الله عنه قالت :مارايت احدامن الناس کان اشبه بالنبى کلاما ولا حديثا ولا جلسلة من فاطمة(۳۶)

۳۵عن عائشة ام المومنين رضى الله عنها قالت :مارايت احدا اشبه سمتا ولاوهديا برسول ﷺ فى قيامها وقعودها من فاطمة بنت رسول الله ﷺ (۳۵)

ماکان احد اشبه بالنبى ﷺ من فاطمة سلام الله عليها فى عاداتها

۳۴عن ابن ابى نجيع عن ابيه،قال :اخبرنى من سمع عليا على منبر الکوفة يقول :دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فجلس عبد رووسنا فدعا بانا ء فيه فاتى به فدعا فيه بالبرکة ثم رشه علينا فقلت : يا رسول الله انا احب اليک ام هى ؟قال هى احب الى منک وانت اعزعلى منها

۳۳عن ابی اهریره رضی الله عنه قال :علی بن ابی طالب رضی الله عنه یارسول الله صلی الله علیک وسلم !ایما احب علیک :انا ام فاطمة ؟قال :فاطمه احب الی منک وانت اعز علی منها (۳۳)

۳۲عن ابی سلمة بن عبدالرحمن ، قال :اخبرنی اسامة بن زید ،قال کنت جالسا اذجاء علی والعباس رضی الله عنهما یستاذنان فقالا :یا اسامة استازن لا علی رسول الله ﷺ فقلت :یا رسول الله !علی والعباس یستاذنان فقال :اتدری ماجاء بها ؟قلت لا فقال النبی صلی الله علیه وآوله وسلم لکنی ادری ائذن لهما فدخلا ، فقالا :یا رسول الله !جئناک نسالک ای اهلک احب الیک ؟قال :فاطمة بنت مُحَمَّد(۳۲)

۳۱عن ابن بریدة عن ابیه ،قال :کان احب النساء الی رسول الله ﷺ فاطمة ومن الرجال علی (۳۱)

"عن جمیع بن عمیر التیمی قال :دخلت مع عمتی علی عائشة فسلت ای الناس کان احب الی رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ؟ قالت :فاطمه فقیل :من الرجا ل ؟قالت :زوجها ، ان کان ماعلمت صواما قواما(۳۰)"""""فکفج

فاطمه سلام الله علیها احب الناس الی النبی ﷺ

۲۹عن ابن عباس قال :کان رسول الله ﷺ اذا قدم من سفر قبل ابنته فاطمه (۲۹)

۲۸عن ابن عمر رضی الله عنهما :ان النبی ﷺ کان اذا سافر کان آخر الناس عهد ا به فاطمة واذا قدم من سفر کام اول الناس به به عهدا فاطمه رضی الله عنها فقال لها رسول الله ﷺ :فداک ابی وامتی(۲۸)

۲۷عن ثوبان مولی رسول الله ﷺ قال :کان رسول الله ﷺ اذامسافر کان آخر عهده یا نسان من اهله فاطمةواول من یدخل علیها اذا قدم فاطمه (۲۷)

۲۵عن عائشة ام المومنین رضی الله عنها قالت:کانت فاطمة اذادخلت علیه ﷺ قام الیها فقبلها ورحب بها واخذ بیدها فاجلسها فی مجلسه وکانت هی اذا دخل علیها رسول الله ﷺ قامت الیه مستقبلة وقبلت یده(۲۵)

۲۴ عن ام المومنین عائشة رضی الله عنها انها قالت :کانت فاطمة اذا دخلت علیه ﷺ رحب بها قام الیها فاخز بیدها فقبلها اجلسها فی مجلسه (۲۳)

کان النبی ﷺ یقوم لفاطمة سلام الله علیها ویرحب بها ویقبل یدها ویجلسها فی مکانه عندقدومها الیه حبا لها

۲۳ عن عائشه ام المومنین رضی الله عنها قالت :کان رسول الله ﷺ اذارآها قد اقبلت رجب بها ثم قام الیها فقبلها ، ثم اخذ بیدها فجاء بها حتی یجلسها فی مکانه وکانت اذاارات النبی صلی الله علیه وآله وسلمرحبت به ثم قامت الیه فقبلته صلی الله علیه وآله وسلم "

۲۲عن علی رضی الله تعالی عنه انه کان عند رسول الله ﷺ فقال :ای شی خیر المراة ؟فکستوا، فلما رجعت قلت لفاطمة :ای شئی خیر لنساء ؟قالت :الایراهن الرجالفذکرت ذلک لنبی ﷺ فقال : انما فاطمة بضعة منی

۲۱عن مُحَمَّد بن علی قال :قال رسول الله ﷺ :انما فاطمة بضعة منی فمن اغضبها اغضبنی

٢٠عن المسور بن مخرمة ان رسول الله ﷺ قال :فاطمة بضعة منی فمن اعضبها اغضبی
فاطمة سلام اللہ علیها بعضة من رسول الله ﷺ

"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:فاطمہ۔ میری جان کا حصہ ہے پس جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا"

۲۰۔حوالاجات

۱۔بخاری الصحیح ۱۳۶۱:۳،رقم :۳۵۱۰

۲۔بخاری الصحیح ،۱۳۷۴:۳،رقم :۳۵۵۶

۳۔مسلم الصحیح ۱۹۰۳:۴،رقم :۲۴۴۹

۴۔ابن ابی شیبہ نے المصنف (۳۸۸:۶،رقم ۳۲۲۶۹) میں یہ حدیث حضرت علی سے روایت ہے۔

۵۔ابوعوانہ المسند ۷۰:۳،رقم ۴۲۳۳

۶۔شیبانی الہ آحادوالمثانی ۳۶۱:۵،رقم ۲۹۵۴

۷۔ طبرانی المعجم الکبیر ۴۰۴:۲۲،رقم:۱۰۱۳

۸۔حاکم المستدرک ۱۷۲:۳،رقم : ۴۷۴۷

۹۔بیقھی السنن الکبری ۲۰۱:۱۰

۱۰۔دیلمی الفردوس بما ثور الخطاب ۱۴۵:۳،رقم ؛۴۳۸۹

۱۱۔ابن جوزی صفة الصفوه ۷:۲

۱۲۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی ۸۰

۱۳۔ابن بشکوال غوامض الاسماء المبہمہ ۳۴۱:۱

۱۴۔عسقلانی ، الاصابہ تمییز الصحابہ ۸:۵۶

۱۵۔حسینی ،البیان والتعریف ۱:۲۷۰

۱۶۔مناوی فیض القدیر،۴:۴۲۱

۱۷۔ عجلونی کشف الخفاء ومزیل الالباس ۲:۱۱۲،رقم :۱۸۳۱

مندرجہ بالا حوالہ جات کے علاوہ ائمہ ومحدثین نے درج ذیل مقامات پر بھی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافرمان مبارک نقل کیا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنھا کو بضعۃ منی فرما کر اپنی جان حصہ قرار دیا ہے:

۱۸۔بخاری الصحیح ۳:۱۳۶۴،رقم ۳۵۲۳

۱۹۔بخاری الصحیح ۵:۲۰۰۴،رقم۴۹۳۲

۲۰۔ترمذی الجامع الصحیح ۵:۶۹۸،رقم :۳۸۶۷

۲۱۔ابوداود السنن ۲:۲۲۶،رقم ۲۰۷۱

۲۲۔ابن ماجہ السنن ۱:۶۴۳،۶۴۴،رقم ۱۹۹۸،۱۹۹۹

۲۳۔نسائی السنن الکبری ۵:۱۴۸، رقم ۵۸۲۰۔۵۸۲۲

۲۴۔نسائی فضائل الصحابہ ۷۸،رقم :۲۶۵

۲۵۔احمد بن حنبل المسند ۴:۵، ۳۲۸،۳۲۶،۳۲۳

۲۶۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۵۵،۷۵۶،۷۵۸،۷۵۹۰،رقم ۱۳۳۵،۱۳۳۴،۱۳۲۷،۱۳۲۴

۲۷۔ابن حبان الصحیح ۱۵:۴۰۵،۴۰۶،۴۰۷،۵۳۵، رقم :۶۹۵۵،۶۹۶۰

۲۸۔عبدالرزاق المصنف ۷:۳۰۱،۳۰۲،رقم ۴۲۳۴،۴۲۳۱

۲۹۔ابوعوانہ المسند ۳:۷۱، رقم ۴۲۳۱، ۴۲۳۴

۳۰۔بزارالمسند ،۲:۱۶۰،رقم :۵۲۶

۳۱۔بزار المسند ۱۶۰:۲رقم :۲۱۹۳

۳۲۔ابویعلی المسند ۱۳۴:۱۳رقم ۷۱۸۱

۳۳۔شیبانی الہ آحاد والمثالی ۳۶۱،۳۶۲:۵، رقم :۲۹۵۷،۲۹۵۴

۳۴۔طبرانی المعجم الکبیر،۱۸،۱۹:۲۰رقم :۲۱،۱۸

۳۵۔طبرانی المعجم الکبیر ۴۰۵:۲۲رقم ۱۰۱۰

۳۶۔حکیم ترمذی نوادرالاصول فی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۸۲،۱۸۴:۳

۳۷۔حکیم المستدرک ۱۷۳:۳، رقم ۴۷۵۱

۳۸۔بیہقی السنن الکبری ۳۰۷،۳۰۸:۷

۳۹۔بیہقی السنن الکبری،۲۸۸:۱۰

۴۰۔مقدسی الاحادیث المختار ۳۰۵:۹رقم :۲۷۴

۴۱۔دیلمی الفردوس بما ثور الخطاب ۲۳۲:۱رقم :۸۸۷

۴۲۔دیلمی الفردوس بما ثور الخطاب ۱۴۵:۳، رقم :۴۳۸۹

۴۳۔ہیثمی مجمع الزوائد ۲۵۵:۴

۴۴۔ہیثمی مجمع الزوائد ۲۰۳:۹

۴۵۔ہیثمی زوائد الحارث ۲۹۱۰، رقم :۹۹۱

۴۶۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۴۷۔۴۸رقم :۵۵، ۵۲

۴۷۔ابن سعد الطبقات الکبری ۲۴۲:۸

۴۸۔ابونعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۴۰:۲، ۴۱، ۱۷۵

۴۹۔ابو نعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۲۰۶:۳

۵۰۔ابو نعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۷:۳۲۵

۵۱۔ابن کثیر تفسیر القرآ ن العظیم ۳:۲۵۷

۵۲۔ابن قانع معجم الصحابہ ۳:۱۱۰، رقم ۱۰۷۶

۵۳۔ نووی شرح صحیح مسلم ۲:۱۶

۵۴۔قیسر انی تذکرۃ الحفاظ۲:۷۳۵

۵۵۔۔قیسر انی تذکرۃ الحفاظ۴:۱۲۶۵

۵۶۔مناوی فیض القدیر۳:۱۵

۵۷۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۱۹،۱۳۳

۵۸۔ذہبی سیراعلام النبلاء۳:۳۹۳

۵۹۔ ذہبی سیراعلام النبلاء ۵:۹۰

۶۰۔ذہبی سیراعلام النبلاء۱۹:۴۸۸

۶۱۔ذہبی معجم المحدثین :۹

۶۲۔مزی تہذیب الکمال ۲:۵۹۹

۶۳۔مزی تہذیب الکمال۳۵:۲۵۰

۶۴۔ دارقطنی سوالات حمزہ :۸۰، رقم ۴۰۹

۶۵۔ابن جوزی تذکرۃ الخواص:۲۷۹

۶۶۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف :۹۷

"محمد بن علی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:بے شک فاطمہ میری جان کا حصہ ہے پس جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا "

حوالاجات:

۱۔ابن ابی شیبہ المصنف ۶:۳۸۸،رقم ۳۲۲۶۹

۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۵۵، ۷۵۶،رقم ۱۳۲۶

۳۔ محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی :۸۰،۸۱

"سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ بارگاہ نبوی میں حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا: عورت کے لیے کونسی چیز بہتر ہے ؟اس پر صحابہ کرام خاموش رہے جب میں گھر لوٹا تو میں نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے پوچھا :بتاو عورت کے لیے کونسی شئے بہتر ہے ؟سیدہ فاطمہ نے جواب دیا :عورت کے لیے سب سے بہتر یہ ہے کہ اسے غیر مرد نہ دیکھے میں اس چیز کا تذکرہ حضور نبی اکرم سے کیا توآپ نے فرمایا :بے شک فاطمہ میری جان کا حصہ ہے"

حوالاجات

۱۔بزار المسند ۲:۱۶۰،رقم :۵۲۶

۲۔ہیثمی مجمع الزوئد ۴:۲۵۵

۳۔ ۔ہیثمی مجمع الزوئد،۹:۲۰۲

۴۔ ابونعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۲:۴۰، ۴۱، ۱۷۵

۵۔ دارقطني سوالات حمزہ:۲۸۰، رقم :۴۰۹

فصل ۹:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آمد فاطمہ پر محبتا کھڑے ہوجاتے ہاتھ چومتے اوراپنی نشست پر بیٹھالیتے

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا بیان کرتی ہیں :حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آتے ہوتے دیکھتے تو خوش آمدید کہتے پھر ان کی خاطر کھڑے ہو جاتے انہیں بوسہ دیتے ان کا ہاتھ پکڑ کر لاتے اورانہیں اپنی نشست پر بیٹھا لیتے ۔اورجب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی طرف تشریف لاتے ہوئے دیکھتیں توخوش آمدید کہتیں پھر کھڑی ہوجاتیں اورآپ کو بوسہ دیتیں ۔"

۲۳۔حوالاجات

۱۔ نسائی السنن الکبری ۵:۳۹۱، ۳۹۲رقم ۹۲۳۶،۹۲۳۷

۲۔ابن حبان الصحیح ۱۵:۴۰۳رقم :۶۹۵۳

۳۔شیبانی الہ آحادوالمثانی ، ۵:۳۶۷،رقم :۲۹۶۷

۴۔ طبرانی المعجم الاوسط ۴:۲۴۲، رقم :۴۰۸۹

۵۔ حاک المستدرک ۴:۳۰۳رقم ۷۷۱۵

۶۔ بخاری الادب المفرد:۳۲۶، رقم ۹۴۷

دولابی الذریۃ الطاہرہ:۱۰۰رقم ۱۸۴

"ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا بیان کرتی ہیں کہ جب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ سلام اللہ علیھا کو خوش آمدید کہتے کھڑے ہوکر ان کا استقبال کرتے ان کا ہاتھ پکڑ کر اسے بوسہ دیتے اورانہیں اپنی نشست پر بٹھالیتے "

۲۴۔ حوالاجات

۱۔ حاکم المستدرک ۳:۱۶۷، رقم :۴۷۳۲

۲۔نسائی فضائل الصحابہ :۷۸، رقم :۲۶۴

۳۔ ابن راہویہ المسند ۱:۸رقم :۶

۴۔بیہقی السنن الکبری ۷:۱۰۱

۵۔بیہقی شعب الایمان ۶:۴۶۷، رقم :۸۰۶۷

۶۔ مقری تقبیل الید :۹۱

۷۔ عسقلانی نے فتح الباری (۱۱:۵۰) میں کہا ہے کہ یہ حدیث ابو داود اورترمذی نے بیان کی ہے اوراسے حسن کہا ہے،جبکہ ابن حبان اورحاکم نے اسے صحیح کہا ہے

"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا جب حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتیں توحضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوکر ان کا استقبال فرماتے ،انہیں بوسہ دیتے خوش آمدید کہتے اوران کا ہاتھ پکڑ کر اپنی نشست پر بٹھالیتے ۔اورجب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استقبال کے لیے کھڑی ہوجاتیں اورآپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست اقدس کو بوسہ دیتیں "۔

۲۵۔ حوالاجات

۱۔ حاکم مستدرک ۳:۱۷۴، رقم :۴۷۵۳

۲۔ محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی :۸۵

۳۔ہیثمی موارد الظمآن :۵۹۴،رقم ۲۲۲۳

۴۔ عسقلانی فتح الباری ۱۱:۵۰

۵۔ شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ :۲۷۹

حاکم نے اس روایت کو شرط شیخین پر صحیح قرارد یاہے

فصل 10

سیدہ کائنات سلام اللہ علیہا

سفر مصطفی کی ابتداء اورانتہا بیت فاطمہ سلام اللہ علیھا سے ہوتی

"حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ثوبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا :حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفرکا ارادہ فرماتے تواپنے اہل وعیال میں سے سب کے بعد جس سے گفتگو فرما کر سفرپرروانہ ہوتے وہ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھا ہوتیں ،اورسفر سے واپسی پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لاتے وہ بھی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھا ہوتیں "

حوالاجات

۱۔ابوداود ، السنن ، ۴:۸۷، رقم ۴۲۱۳

۲۔احمد بن حنبل المسند ، ۵:۲۷۵

۳۔بیہقی ، السنن الکبری ۱:۲۶

۴بغدادی ، ترکہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :۵۷

"حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر کا ارادہ فرماتے تواپنے اہل وعیال میں سے سب بعد گفتگو فرماکر روانہ ہوتے وہ حضرت فاطمہ ہوتیں اورسفر سے واپس پر سب سے پہلے جس کے پاس تشریف لے لاتے وہ بھی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھا ہی ہوتیں اوریہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ فاطمہ سے فرماتے کہ میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں ۔

حوالاجات

١۔حاکم المستدرک ،١٦٩:٣، ١٧٠،رقم :٤٧٤٠،٤٧٣٩

٢۔حاکم المستدرک ، ٢٦٤:١، رقم :١٧٠٨

٣۔حاکم نے المستدرک (١٦٩:٣، رقم :١٧٩٧)میں اسے حضرت ابو ثعلبہ خشنی سے بھی ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ روایت کرتے ہیں

٤۔ابن حبان الصحیح ،٤٧٠٢، ٤٧١، رقم :٦٩٦

٥۔ہیثمی موارد الظمآن :٦٣١،رقم :٢٥٤٠

٦۔بن عساکر نے بھی تاریخ دمشق الکبیر (١٤١:٤٣) میں حضرت ابو ثعلبی سے مروی حدیث بیان کی ہے۔

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تواپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا کو بوسہ دیتے "۔

حوالاجات

١۔ طبرانی المعجم الاوسط،٢٤٨:٤،رقم :٤١٠٥

٢۔ ابو یعلی المسند ، ٣٥٢:٤، رقم :٢٤٦٦

٣۔ہثیمی نے مجمع الزوائد (٤٢:٨) میں کہا ہے کہ طبرانی نے اسے الاوسط میں روایت کیا ہے اوراس کے رجال ثقہ ہیں

٤۔ ابن اثیر اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ، ٢١٩:٧

٥۔سیوطی الجامع الصغیر فی احادیث البشیر النذیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ١٨٩،رقم ٣٠٣

٦۔مناوی فیض القدیر 5:١٥٥

فصل ۱۲:

سیدہ سلام اللہ علیہا۔۔روئے زمین پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا مرکزخاص

"حضرت جمیع بن عمیر تیمی رضی اللہ عنھا سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی کے ہمراہ حضرت عائشہ کی خدمت میں حاضر ہوا اورپوچھا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون زیادہ محبوب تھا؟ام المومنین رضی اللہ عنھا نے فرمایا فاطمہ سلام اللہ علیہا :عرض کیا مردوں میں سے کون زیادہ محبوب ہے فرمایا ان کے شوہر جہاں تک میں جانتی ہوں وہ بہت زیادہ روزہ رکھنے والے اورراتوں کو عبادت کے لیے بہت قیام کرنے والے تھے "

حوالاجات

۱۔ ترمذی الجامع الصحیح ، ۱۰۷:۵، رقم :۳۸۷۴

۲، طبرانی المعجم الکبیر ۴۰۳:۲۲، ۴۰۴، رقم ۱۰۰۸،۱۰۰۹

۳۔حاکم المستدرک ۱۷۱:۳رقم :۴۷۴۴

۴۔ ابن اثیر، اسد الغابہ فی معرفتہ الصحابہ ، ۲۱۹:۷

۵۔ذہبی سیر اعلام النبلاء ۱۲۵:۲

۶۔مزی تہذیب الکمال ، ۵۱۲:۴

۷۔شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ :۲۷۳

۸۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربہ :۷۷

"حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عورتوں میں سب سے زیادہ محبت حضرت فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا سے تھی اورمردوں میں سے حضرت علی مرتضی سب سے زیادہ محبوب تھے"

حوالاجات

۱۔ترمذی الجامع الصحیح ۵:۶۹۸،رقم :۳۸۶۸

۲۔نسائی نے السنن الکبری (۵:۱۴۰،رقم :۸۴۹۸) میں ذرامختلف الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے۔

۳۔طبرانی المعجم الاوسط، ۷:۱۹۹، رقم :۴۷۳۵

۴۔ذہبی سیر اعلام النبلاء ۲:۱۳۱

شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابہ والصحابہ :۲۷۴

"حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنھما روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید نے مجھے بتایا :میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی اورحضرت عباس رضی اللہ عنھما تشریف لائے انہوں نے کہا:اسامہ !ہمارے لئے حضور نبی اکرم سے اندر آنے کی اجازت مانگو ۔میں نے عرض کیا یا رسول اللہ !حضرت علی اورحضرت عباس رضی اللہ عنھما حاضری کی اجازت مانگتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :جانتے ہو وہ کیوں آئے ہیں ؟میں نے عرض کیانہیں ۔فرمایا:میں جانتا ہوں ،انہیں آنے دو چنانچہ دونوں حضرات اندر داخل ہوئے اورانہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !ہم یہ بات جاننے کے لیے حاضر ہوئے ہیں کہ اہل بیت میں سے آپ کو ن زیادہ محبوب ہے؟آپ صلی اللہ علیہ وسلم ! نے فرمایا :فاطمہ بنت محمد"

حوالاجات

۱۔ترمذی ، الجامع الصحیح ، ۵:۶۷۸، رقم ۳۸۱۹

۲۔بزار،المسند۷:۱،رقم:۲۶۲۰

۳۔طیالسی المسند :۸۸،رقم ۶۳۳

۴۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۰۳،رقم :۱۰۰۷

۵۔حاکم المستدرک ۴۵۲:۲،رقم ۳۵۲۶

۶۔مقدسی الاحادیث المختار ۱۶۲۱۶۵:۴، رقم :۷۹-۱۳۸۰ـ۱۳

۷۔ابن کثیر تفسیر القرآن العظیم ۴۸۹،۴۹۰:۳

۸۔محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی :۸۷یہ حدیث حسن ہے

"حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ حجرت علی نے بارگاہ رسالت ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں)عرض کیا :یا رسول اللہ۔ صلی اللہ علیک وسلم !آپ کو میرے اورفاطمہ میں سے کون زیادہ عزیز ہے فاطمہ مجھے تم سے زیادہ پیاری ہے اورتم میرے نزدیک اس سے زیادہ عزیز ہو

حوالاجات

۱۔طبرانی المعجم الاوسط ۳۴۳:۷،رقم :۷۶۷۵

۲۔ہیثمی نے مجمع الزوئد (۹:۱۷۳)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے الاوسط میں روایت کیا ہے اوراس کی سند میں سلمی بن عقبہ کو میں نہیں جانتا جبکہ بقیہ رجال ثقہ ہیں ۔

۳۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۲۰۲)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے الاوسط میں روایت کیا ہے۔

۴۔حسینی نے البیان والتعریف (۱۱۸:۲،رقم ۱۲۳۸)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی بے الاوسط میں روایت کیا ہے اورہیثمی نے کہا ہے کہ اس کے رجال صحیح ہیں

۵۔مناوی نے فیض القدیر(۴:۴۲۲)میں کہا ہے کہ ہیثمی نے اس کے رجال کو صحیح قراردیاہے۔

"ابن ابی نجیح نے اپنے والد سے روایت کی کہ مجھے اس شخص نے بتایا جس نے منبر کوفہ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا :رسول اللہ صلی اللہ علی وآلہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے اورہمارے سرہانے بیٹھ کر پانی منگوایا ۔آپ نے اس میں برکت کی دعا کی اورہم پر چھینٹے مارے میں نے عرض کیا :یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کو مجھ سے زیادہ محبت ہے یا فاطمہ سے ؟فاطمہ مجھے تم سے زیادہ پیاری ہے اورتم مجھے اس سے زیادہ عزیز ہو"

حوالاجات

۱۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۶:۶۴۱، ۶۳۶رقم :۱۰۷۶

۲۔نسائی نے السنن الکبری (۵:۱۵۰، رقم :۸۵۳۱) میں یہ حدیث مبارکہ کہ مختصر ًا بیان کی ہے۔

۳۔حمیدی المسند ،۲۲:۱، رقم :۳۸

۴۔شیبانی نے الہ آحاد ولمثانی (۵:۳۶۰رق، :۲۹۵۱)میں اسے مختصر ًا روایت کیا ہے

۵۔ابن جوزی تذکرۃ الخواص :۲۷۶،۲۷۵

۶۔ ابن اثیر نے اسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ (۷:۲۱۹) میں مختصر ذکر کیا ہیں

فصل:۱۳

عادات واطوار میں کوئی بھی سیدہ سلام اللہ علیہا سے بڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شبیہ نہ تھا

"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ روایت کرتی ہیں :میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ سـیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا سے بڑھ کر کسی کو عادات واطوار سیرت وکردار اورنشت وبرخاست میں آپ سے مشـابہت رکھـنے والا کـوئی نہـیں دیکھا۔"

حوالاجات

۱۔ترمذی الجامع ا لصحیح ۵:۷۰۰، رقم ۳۸۷۲

۲۔ابوداود السنن ۴:۳۵۵،رقم ۵۲۱۷

۳۔نسائی فضائل الصحابہ ۷۸،۷۷،رقم :۲۶۴

۴۔حاکم المستدرک ۳۰۳:۳،رقم :۴۷۱۵

۵۔ بیہقی السنن الکبری ۹۶:۵

۶۔ابن سعد نے الطبقات الکبری (۲:۲۴۸)میں ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ حضرت ام سلمی سے روایت کی ہے

۷۔جوزی صفۃ الصفوہ ۲:۶،۷

۸۔محب طبری ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربی :۸۴،۸۵

"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں میں نے انداز گفتگو میں سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنھا سے بڑھ کر کسی اور کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشابہت رکھنے والا نہیں دیکھا"

حوالاجات

۱۔بخاری الادب المفرد ۳۳۷،۳۲۶، رقم :۹۴۷،۹۹۱

۲۔نسائی السنن الکبری ۳۹۱:۵،رقم :۹۲۳۶

۳۔ابن حبان الصحیح ۴۰۳:۱۵، رقم ۶۹۵۳

۴۔حاکم المستدرک ۱۶۷،۱۷۴:۳، رقم ۴۷۳۲، ۴۷۵۳

۵۔طبرانی المعجم الاوسط ۲۴۲:۴، رقم :۴۰۸۹

۶۔ بہیقی السنن الکبیری ،۱۰۱:۷

۷۔ ابن راہوایہ المسند ۸:۱رقم :۶

۸۔ابن عبد البر الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب ۱۸۹۶:۴

۹۔ذہبی سیر اعلام النبلاء ۱۲۷:۲

"حضرت انس بن مالک سے مروی ہے کہ کوئی بھی شخص حضرت حسن بن علی اورحسن بن علی اورحضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہ سے بڑھ کر حضور سے مشابہت رکھنے والاکوئی نہیں تھا"

حوالاجات

۱۔ احمد بن حنبل المسند ۱۶۴:۳

"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام ازواج جمع تھیں اورکوئی بھی غیر حاضر نہیں تھی۔اتنے میں حضرت فاطمہ رضی تعالی عنھا آئیں جن کی چال ہو بہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشابہ تھی ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :مرحبا (خوش آمدید)میری بیٹی !پھر انہیں اپنی دائیں بائیں جانب بٹھا لیا"

حوالاجات

۱۔ مسلم الصحیح ۱۹۰۶،۱۹۰۵:۴، رقم :۲۴۵۰

۲۔بخاری الصحیح ۲۳۱۷:۵، رقم ۵۹۲۸

۳۔ ابن ماجہ السنن ۵۱۸:۱رقم :۱۶۲۰

۴۔ نسائی السنن الکبری ۲۵۱:۴رقم :۷۰۷۸

۵۔ نسائی السنن الکبری۱۴۶،۹۶:۵، رقم ۸۳۶۸،۸۵۱۶،۸۵۱۷

۶۔ نسائی فضائل الصحابہ ۷۷، رقم :۲۶۳

۷۔نسائی ،کتاب الوفاۃ :۲۰رقم ۲

۸۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۷۶۳،۷۶۲:۲، رقم :۱۳۴۳

۹۔شیبانی الہ آحادوالمثانی ۵:۳۶۸، رقم ۲۹۶۸

۱۰۔ ابن راہویہ ،المسند ،۱:۶،۷ رقم :۵

۱۱۔طبرانی نے المعجم الکبیر (۲۲:۴۱۶، رقم :۱۰۳۰)میں حضرت ابو طفیل سے روادیت کی ہے

۱۲۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۱۹رقم ۱۳۰۳

۱۳۔ابن جوزی صفۃ الصفوہ ۲:۶۔۷

۱۴۔ابن جوزی تذکرۃالخواص :۲۷۸

۱۵۔ابن اثیر اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۷:۲۱۸

۱۶۔ذہبی سیر اعلام النبلاء ۲:۱۳۰

"حضرت مسروق رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا نے فرمایا :ہم حضورنبی اکرم کی ازواج مطہرات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جمع تھیں اورکوئی ایک بھی ہم سے غیر حاضر نہ تھی اتنے میں حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا وہاں آگئیں پس اللہ کی قسم ان کا چلنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلنے سے ذرہ بھر مختلف نہ تھا"

حوالات

۱۔بخاری الصحیح ،۵:۲۳۱۷، رقم ۵۹۲۷

۲۔نسائی فضائل الصحابہ :۷۷، رقم ۲۶۳

۴۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۲،رقم :۱۳۴۲

۵، طیالسی المسند :۱۹۶، رقم :۱۳۷۳

۶۔ ابن سعد الطبقات الکبری ۲:۲۴۷

۷۔ دولابی الذریۃ الطاہرہ :۱۰۱، ۱۰۲رقم ۱۸۸

۸۔ابو نعیم حلیۃالاولیاء وطبقات الاصفیاء ۲:۳۹،۴۰

۹۔ذہبی سیر اعلام النبلاء ۲:۱۳۰

فصل ۱۴:

سیدہ سلام اللہ علیہا کی رضا۔۔۔مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رضا

"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :بے شک فاطمہ میری شاخ ثمر بار ہے جس چیز سے اسے خوشی ہوتی ہے اس چیز سے مجھے خوشی ہوتی ہے اورجس چیز سے اسے تکلیف پہنچتی ہے اس چیز سے مجھے تکلیف پہنچتی ہے"۔

۴۰۔حوالاجات

حاکم المستدرک ۱۶۸:۳، رقم :۴۷۳۴

۲۔احمد بن حنبل المسند ،۴:۳۳۲

۳۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۷۶۵:۲رقم :۱۳۴۷

۴۔شیبانی الہ آحادوالمثانی ۳۶۲:۵، رقم ۳۰

۵۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۵:۲۰رقم :۳۰

۶۔ہیثمی مجمع الزاوئد ۹:۲۰۳

۷۔ابونعیم حلیتہ الاولیاء وطبقات الصفیاء ۳:۲۰۶

۸۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۳۲

۹۔ عسقلانی فتح الباری ۹:۳۲۹

۱۰۔ابن کثیر تفسیر القرآن العظیم ۳:۲۵۷

"سعید بن ابان قریشی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ جو کہ ابھی نو عمر تھے اپنے ایک کام کے سلسلے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز سے ملنے آئے پس ان کے آنے پر حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اپنی مجلس برخاست کردی اوران کا استقبال کیا اوران کی ضرورت پوری کی۔پھر ان کے پیٹ کے بل کو اس قدر دبایا کہ انہیں درد محسوس ہوئی اورفرمایا یہ بات قیامت کے دن شفاعت کے وقت یاد رکھنا جب وہ سید چلے گئے تولوگوں نے انہیں ملامت کی اور کہا: آپ نے ایک نوعمر لڑکے کی اتنی آو بھگت کی ؟اس پر آپ نے فرمایا :میں نے ایک ثقہ روای سے حدیث مبارکہ اس طرح سنی ہے کہ گویا میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سن رہا ہوں(کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے ہیں ؟)

بے شک !فاطمہ میرے جسم کاٹکڑا ہے جو اسے خوش کرتا ہے وہ مجھے خوش کرتا ہے"

پھر حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا)میں جانتا ہوں کہ اگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حیات ہوتیں تووہ اس عمل سے ضرورخوش ہوتیں تووہ اس عمل سے ضرور خوش ہوتیں جو میں نے ان کے بیٹے کے ساتھ کیا ہے لوگوں نے پوچھا : آپ کا ان کے پیٹ میں کچوکے لگانے کا کیا مطلب ہے اورجو کچھ آپ نے فرمایا اس سے کیا مراد ہے ؟حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا :بنی ہاشم میں ایک شخص بھی ایسا نہیں جسے شفاعت کرنے کا اختیار نہ دیا گیاہوپس میں نے چاہا کہ میں اس لڑکے کی شفاعت کا حق دار بنوں "

1۴۔حوالاجات

(۴۱)سخاوی ،استجلاب ارتقاء الغرف اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف :۹۲،۹۷

سخاوی نے اسی کتاب کے صفحہ ۱۵۰پر اسی طرح کاایک واقعہ ہے خودعبداللہ بن حسن سے روایت کیا ہے وہ فرماتے ہیں میں ایک کام کے سلسلے میں عمر بن عبدالعزیز کے پاس گیاتوانہوں نے مجھے کہا: جب آپ کوکوئی حاجت پیش آئے توکوئی آدمی بھیج دیا کریں یا خط لکھ بھیجیں ،مجھے اللہ تعالی سے حیاء آتی ہے کہ یوں آپ کو اپنے دروازے پر دیکھوں

فصل :۱۵

"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :فاطمہ۔ میری جسم کاٹکڑاہے پس جس نے اسے ناراض کیااس نے مجھے ناراض کیا"

حوالاجات

۱۔ بخاری الصحیح ۱۳۶۱:۳، رقم :۳۵۱۰

۲۔بخاری الصحیح، ۱۳۷۴:۳، رقم :۳۵۵۶

۳۔مسلم الصحیح ،۱۹۰۳:۴، رقم :۲۴۴۹

۴۔ابن ابی شیبہ نے المصنف (۳۸۸:۶رقم ۳۲۲۶۹)میں یہ حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۵۔ابوعوانہ المسند ۷۰:۳رقم ۴۴۳۳

۶۔شیبانی ، الہ آحادوالمثانی ۳۶۱:۵، رقم :۲۹۵۴

۷۔طبرانی المعجم الکبیر۴۰۴:۲۲، رقم :۱۰۱۲

۸۔حاکم المستدرک ،۱۷۲:۳،رقم :۴۷۴۷

۹۔ دیلمی الفردوس بنا ثور الخطاب ۱۴۵:۳، رقم :۴۳۸۹

۱۰۔ابن جوزی صفۃ الصفوہ ۲:۷

۱۱۔ابن بشکوال غوامض الاسماء المبہمہ ۳۴۱:۱

۱۲۔عسقلانی الاصانہ فی تمییز الصحابہ ،۸:۵۶

۱۳۔حسینی ، البیان والتعریف ۲۷۰:۱

۱۴۔مناوی ، فیض القدیر ۴۲۱:۴

۱۵۔عجلونی کشف الخفاء ومزیل الالباس ۲:۱۱۲، رقم :۱۸۳۱

فصل :۱۶

سیدہ سلام اللہ علیہا کی رضا اللہ کی رضا ۔۔۔اگر سیدہ سلام اللہ علیہا خفاتواللہ خفا

"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ سے فرمایا:بیشک اللہ تعالی تیری ناراضگی پر ناراض اورتیری رضا پر راضی ہوتا ہے"

حوالاجات

۱۔حاکم ،المستدرک ۱۶۷:۳،رقم ۴۷۳۰

۲۔ابو یعلی المعجم ۱۹۰رقم :۲۲۰

۳۔شیبانی الہ آحادوالہ آمثانی ۵:۳۶۳، رقم ۲۹۵۹

۴۔طبرانی المعجم الکبیر۱۰۴:۲۲رقم ۱۸۲

۵۔طبرانی المعجم الکبیر۱۰۴:۲۲، رقم ۱۰۰۱

۶۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۱۲۰،رقم ۲۳۵

۷۔قزوینی التدوین فی اخبارقزوین ،۱۱:۳

۸۔ہیثمی نے مجمع الزوائد(۹:۲۰۳)میں کہاہے کہ اسے طبرانی نے حسن اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے

۹۔ابن جوزی ہتذکرہ الخواص :۲۷۹

۱۰۔ابن اثیراسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۷:۲۱۹

۱۱۔عسقلانی تہذیب التہذیب۔۱۲:۴۶۸

۱۲۔عسقلانی،الاصابہ فی تمییز الصحابہ ،۸:۵۶،۵۷

۱۳۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی ۸۲

فصل ۱۷

سیدہ سلام اللہ علیہا کی تکلیف ۔۔۔۔مصطفی کی تکلیف

"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:فاطمہ تومیرے جسم کا ٹکڑا ہے اسے تکلیف دینے والی چیز مجھے تکلیف دیتی ہے"

حوالاجات

۱۔مسلم الصحیح ۴:۱۹۰۳،رقم ۲۴۴۹

۲۔نسائی السنن الکبیری ۵:۹۷،رقم ۸۳۷۰

۳۔بہیقی السنن الکبری ۱۰:۲۰۱

۴۔شیبانی الہ آحادو المثانی ۵:۳۶۱رقم :۲۹۵۵

۵۔طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۰۴رقم ۱۰۱۰

۶۔ابونعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۲:۴۰

۷۔اندلسی تحفۃ المحتاج ۲:۵۸۵، رقم :رقم ۱۷۹۵

۸۔عسقلانی الاصابہ فی تمییزالصحابہ ۸:۵۲

۹۔ابن جوزی تذکرہ الخواص :۲۷۹

"حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :فاطمہ میرا جگر گوشہ ہے اسے تکلیف دینے والی چیز مجھے تکلیف دیتی ہے اوراسے مشقت میں ڈالنے والا مجھے مشقت میں ڈالتا ہے"

حوالاجات

ا۔ترمذی نے یہ حسن صحیح الجامع الصحیح (۶۹۸۵، رقم ۳۸۶۹)میں روایت کی ہے

۲۔احمد بن حنبل المسند ۵:۴

۳۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۷۸۶:۲، رقم ۱۳۲۷

۴۔حاکم المستدرک ۱۷۳:۳، رقم ۴۷۵۱

۵۔مقدسی الاحادیث المختارہ ۴۱۴:۹، ۳۱۵، رقم :۲۷۴

۶۔عسقلانی فتح الباری ۳۲۹:۹

۷۔شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ :۲۷۴

۴۵۔ "حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:فاطمہ۔ر میراجگرگوشہ۔ر ہے،ا سے تکلیف دینے والی چیزمجھے تکلیف دیتی ہے اوراسے مشقت میں ڈالنے والا مجھے مشقت میں ڈالتا ہے"

حوالاجات

ا۔ترمذی نے یہ حسن صحیح حدیث الجامع الصحیح (۶۹۸:۵، رقم ۳۸۶۹)میں روایت کی ہے۔

۲۔احمد بن حنبل المسند ۵:۴

۳۔احمد بن حنبل ، فضائل الصحابہ ۷۸۶:۲، رقم :۱۳۲۷

۴۔حاکم المستدرک ۱۷۳:۳، رقم :۴۷۵۱

۵۔مقدسی الاحادیث المختارہ ۳۱۵،۳۱۴:۹رقم ۲۷۴

۶۔عسقلانی فتح الباری ۳۲۹:۹

۷۔شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ :۲۷۴

"حضرت ابوحنظلہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:فاطمہ تو میرا جگر گوشہ ہے جس نے اسے ستایا اس نے مجھے ستایا۔"فاطمہ تومیراجگرگوشہ ہے،جس نے اسے ستایااس نے مجھے ستایا"

حوالاجات

احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۵۵، رقم ۱۳۲۴

۲۔احمد بن حنبل نے فضائل الصحابہ (۲:۷۵۶، رقم ۱۳۲۷)میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے بھی ہے

۳۔احمد بن حنبل المسند ۴۔۵

۴۔حاکم المستدرک ۳:۱۷۳، رقم ۲۹۵۷

۵۔ شیبانی الہ آحادوالمثانی ۳۶۲:۵رقم :۲۹۵۷

۶۔طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۰۵، رقم ۱۰۱۳

۷۔بیہقی السنن الکبری ۱۰:۲۰۱

فصل :۱۸

سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کے گھرانے کا دشمن مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دشمن

"زیدبن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی حضرت فاطمہ ، حضرت حسن اورحسین رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا :میں اس لڑوں کا جس سے تم لڑوں گے اورجس سے تم صلح کروگے میں اس سے صلح کروں گا

حوالاجات

۱۔ترمذی الجامع الصحیح ۵:۶۹۹، رقم :۳۸۷۰

۲۔ابن ماجہ السنن ۵۲:۱،رقم :۱۴۵

۳۔حاکم المستدرک ۱۶۱:۳، رقم ۴۷۱۴

۴۔طبرانی المعجم الکبیر ۴۰:۳رقم ۲۶۱۹،۲۶۲۰

۵۔طبرانی المعجم الکبیر۱۸۴:۵رقم ۵۰۳۰،۵۰۳۱

۶۔طبرانی المعجم الاوسط،۱۸۲:۵رقم ۵۰۱۵

۷۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب زوی لاقربی ۲۶

۸۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۲۵

۹۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۱۰:۴۳۲

۱۰۔مزی تہذیب الکمال ۱۳:۱۱۲

"حضرت زیدبن ارقم سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ حضرت حسن اورحضرت امام حسین سے فرمایا:جو تم سے لڑے گامیں اس سے لڑوں گا اورجو تم سے صلح کرے گا میں اس سے صلح کروں گا"

حوالاجات

۱۔ ابن حبان الصحیح ۱۵:۴۳۴ رقم :۶۹۷۷

۲۔ طبرانی المعجم الاوسط ۳:۱۷۹، رقم :۲۸۵۴

۳۔طبرانی المعجم الصغیر۳:۵۳رقم :۷۶۷

۴۔ہثیمی نے مجمع الزوائد (۹:۱۶۹)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے الاوسط میں روایت کیا ہے۔

۵۔ ہثیمی مواردالظمآن :۵۵۵، رقم ۲۲۴۴

٦۔محاملی الامالی ۴۴۷رقم ۵۳۲

۷۔ابن اثیراسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۲۲۰:۷

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی حضرت فاطمہ۔حضرت حسن اورحضرت حسین رضی اللہ عنہ کی طرف نظر التفات کی اورارشاد فرمایا:جو تم سے لڑے گا میں اس سے لڑوں گاجو تم سے صلح کرے گا میں اس سے صلح کروں گا(یعنی جو تمہارا دشمن وہ میرا دشمن اورجو تمہارا دوست ہے وہ میرا دوست ہے"

حوالاجات

۱۔ احمد بن حنبل المسند ۴۴۲:۲

۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۷٦۷:۲رقم ۱۳۵۰

۳۔حاکم نے المستدرک (۱٦۱:۳رقم ۴۷۱۳)میں اس حدیث کو حسن قراردیا ہےجبکہ ذہبی نے اس بارے میں خاموشی اختیار کی ہے۔

۴۔طبرانی المعجم ۴۰:۳رقم :۲٦۲۱

۵۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد۱۳۷:۷

٦۔ذہبی سیراعلام النبلاء۱۲۲:۲

۷۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲۵۷،۲۵۸:۳

۸۔ہیثمی نے مجمع الزاوئد (۱٦۹:۹)میں کہا ہے کہ اسے احمد اورطبرانی نے روایت کیا ہے اوراس کے راوی تلید بن سلیمان کے بارے میں اختلاف ہے جبکہ اس کے بقیہ رجال میں حدیث صحیح کے رجال ہیں

فصل :۱۹

سیدہ سلام اللہ علیہا کے گھرانے کا دشمن منافق لعنتی اوردوزخی ہے

"حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس نے ہم اہ-ل بی-ت سے بغض رکھا تووہ منافق ہے"

حوالاجات

۱۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۶۶۱،رقم ۱۱۲۶

۲۔محب الریاض النضرفی مناقب العشرہ ۳۶۴:۱

۳۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی :۵۱

۴۔سیوطی الدرالمنثور فی التفسیر بلماثور ۳۴۹:۷

"حضرت ذربیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا :منافق شخص کبھی بھی ہمارے ساتھ محبت نہیں کرتا اورم-ومن شخص کبھی بھی ہامرے ساتھ بغض نہیں رکھتا"

حوالاجات

۱۔ابن ابی شیبہ المصنف،۶:۳۷۲، رقم ۳۲۱۱۶

"حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنھما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمی-ں خطب-ہ ارش-اد فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمارہے تھے :"جس نے ہم اہل بیت کے ساتھ بغض رکھا روزے قیامت ا سکا حشر یہودیوں کے س-اتھ ہ-و گامیں نے عرض کیا:یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم !اگرچہ وہ روزہ رکھے اورنماز بھی پڑھے؟آپ ص-لی اللہ- علی-ہ وآل-ہ وس-لم نے فرمایاہاں:اگرچہ وہ روزہ رکھے اورنماز بھی پڑھے اس کے باوجود دشمن اہل بیت ہونے کی وجہ سے اللہ تعالی اس کی عبادات کو درفرما ک-ر اسے یہودیوں کے ساتھ اٹھائے گا)

حوالاجات

ا۔طبرانی المعجم الاوسط ۲۱۲:۴، رقم ۴۰۰۲

۲۔ہثیمی ، مجمع الزائد۱۷۲:۹

۳۔جرجانی تاریخ جرجان :۳۶۹

"حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:خدا کی قسم جس کے قبضہء قدرت میں میری جان ہے!ہم اہل بیت سے بغض رکھنے والا کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں کہ جسے اللہ تعالی جہنم میں نہ ڈالے۔

حوالاجات

ا۔حاکم المستدرک ۱۶۲:۳، رقم:۴۷۱۷

۲۔ ابن حبان الصحیح ۴۳۵:۱۵، رقم ۶۹۷۸

۳۔ذہبی سیراعلام النبوہ۱۲۳:۲

حاکم کے نزدیک یہ حدیث امام مسلم کی شرائط مطابق صحیح ہے

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:اگرکوئی شخص کعبۃ اللہ کے پاس رکن یمانی اورمقام ابراہیم کے درمیان کھڑا ہو کر نماز پڑھے اورروزہ بھی رکھے اورپھر وہ اس حال میں مرے کہ اہل بیت سے بغض رکھتا ہو تووہ شخص جہنم میں جائے گا"

حوالاجات

ا۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی :۵۱

۲۔فسوی المعرفہ والتاریخ ۵۰۵:۱

"حضرت معاویہ بن حدیج نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا :اے معاویہ بن حدیج ہمارے ساتھ بغض رکھنے سے بچے رہنا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان اقدس ہے:ہمارے ساتھ بغض وحسد رکھنے والا کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں کہ جسے قیامت کے دن حوض کوثر سے آگ کے درے سے دھتکارا نہ جائے

حوالاجات

ا۔طبرانی المعجم الاوسط،۳۹:۳، رقم ۲۴۰۵

۲۔طبرانی المعجم الکبیر۸۱:۳، رقم :۲۷۲۶

فصل :۲۰

سیدہ سلام اللہ علیہا رازدار مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۴ "ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام ازواج جمع تھیں اورکوئی بھی غیر حاضرنہ تھی اتنے میں حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا وہاں آگئیں جن کی چال بالکل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چلنے کے مشابہ تھی آپ نے فرمایا :مرحبا (خوش آمدید)میری بیٹی پھر انہیں اپنی دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے چپکے سے کوئی بات کہی توحضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں پھر چپکے سے کوئی بات کہی توحضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ہنسنے لگیں میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کس وجہ سے روئیں حضرت فاطمہ سلام اللہ عنہا نے کہا میں رسول اللہ کا راز افشاں نہیں کروں گی میں نے کہا :میں نے آج کی طرح کوئی خوشی غم سے اتنی قریب نہیں دیکھی ۔میں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے بغیر خوصیت کے ساتھ آپ سے کوئی بات کی ہے پھر بھی آپ رو رہی ہیں اورمیں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا :حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا تھا ؟توانہوں نے کہا:میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راز افشاں نہیں کروں گی حتی کہ جب رسول اللہ کا وصال مبارک ہوگیا تومیں نے پھر پوچھا ۔حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے

کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلی بار یہ فرمایا تھا کہ جبرائیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن مجید کا دور کیا ہے اورمجھے یقین ہے کہ اب میرا وصال کا وقت آگیا ہے اورمیرے بعدمیرے اہل میں سے سب سے پہلے تم مجھے ملو گی اورمیں تمہارے لیئے بہترین پیش روہوں تب میں رونے لگی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سرگوشی کی اورفرمایا:کیا تم اس بات پر خوش نہیں کہ تم تمام مومن عورتوں کی سردارہویا میری اس امت کی عورتوں کی سردارہو!تومیں اس وجہ ہنس پڑی"

حوالاجات

۱۔مسلم الصحیح ۱۹۰۶،۱۹۰۵:۴،رقم ۲۴۵۰

۲۔بخاری الصحیح،۳۳۱۷،رقم:۵۹۲۸

۳۔ابن ماجہ،السنن،۱:۵۱۸،رقم؛۱۶۲۰

۴۔نسائی السنن الکبری ۲۵۱:۴،رقم :۷۰۷۸

۵۔نسائی السنن الکبری ۱۴۶،۹۶:۵، رقم #۸۵۱۷،۸۵۱۶،۸۳۶۸

۶۔نسائی فضائل الصحابہ ۷۷، رقم ۲۶۳

۷۔نسائی کتاب الوفاۃ ۲۰،رقم ۲

۸۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۷۶۳،۷۶۲:۲، رقم ۱۳۴۳

۹۔شیبانی الہ آحادوالمثالی ۳۶۸:۵، رقم ۲۹۶۸

۱۰۔ابن راہویہ المسند ۶،۷:ارقم ۵

۱۱۔طبرانی نے المعجم الکبیر (۴۱۹:۲۲، رقم ۱۰۳۰)میں حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے

۱۲۔طبرانی ، المعجم الکبیر۴۱۹:۲۲رقم۱۳۰۳

۱۳۔ابن جوزی صفۃ الصفوہ ۶،۷:۲

۱۴۔ابن جوزی تذکرۃ الخواص :۲۷۸

۱۵۔ابن اثیراسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۲۱۸:۷

۱۶۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۱۳۰:۲

"حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے مرض وصال میں اپنی صاحبزادی حضرت عائشہ کو بلایا اورپھران سے سرگوشی فرمائی تووہ رونے لگیں ۔پھر انہیں قریب بلاکرسرگوشی فرمائی تووہ ہنس پڑیں ۔حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں میں نے اس بارے میں سیدہ سے پوچھا توانہوں نے بتایا حضورنبی اکرم نے میرے کان میں فرمایاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کااسی مرض میں وصال ہوجائے گاپس میں رونے لگیں پھر آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمنے سرگوشی کرتے ہوئے مجھے بتایاکہ میرے اہل بیت میں سب سے پہلے تم میرے بعد آوگی ۔اس پر میں ہنس پڑی"

حوالاجات

۱۔بخاری ا لصحیح ۱۳۶۱:۳رقم ۳۵۱۱

۲۔بخاری ا لصحیح۱۳۲۷:۳، رقم:۳۴۲۷

۳۔بخاری ا لصحیح۱۶۱۲:۴رقم:۴۱۷۰

۴۔مسلم ا لصحیح:۱۹۰۴:۴، رقم :۲۴۵۰

۵۔نسائی ، فضائل الصحابہ :۷۷، رقم:۲۹۶

۶۔ احمد بن حنبل المسند،۷۷:۶

۷۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۷۵۴:۲۔رقم ۱۳۲۲

۸۔ابن حبان ا لصحیح ۴۰۴:۱۵رقم :۶۹۵۴

۹۔ابویعلی المسند ۱۲:۱۲۲رقم :۶۷۵۵

۱۰۔طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۲۰، رقم ۱۸۵

۱۱۔دولابی الذریۃ الطاہری :۱۰۰رقم ۱۸۵

۱۲۔ مزی تہذیب الکمال ۳۵:۲۵۳

۱۳۔اصبہای دلائل النبوہ :۹۸

۱۴۔ذہبی نے معجم المحدثین (ص:۱۴،۱۳)میں اسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے متفق علیہ حدیث قرار دیا ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں :میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ گھر میں تھی ہم آپس میں مزاح کررہے تھے ۔اتنے میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑااور اپنے پیچھے بٹھا لیااور کچھ سرگوشی فرمائی مجھے اس کا علم نہیں کہ کیا سرگوشی تھی ۔پھر میں نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا کی طرف دیکھا تووہ رورہی تھیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری طرف متوجہ ہوئے مجھے سے بات چیت کی ۔پھر ان کی طرف متوجہ ہوئے اوران سے مزاح فرمایااورسرگوشی کی میں نے دیکھا کہ فاچمہ ہنس رہی ہیں جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا سرگوشی فرمائی وہ بولیں جو بات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے چپکے سے بتائی ہے میں آپ کو نہیں بتاوں گی میں نے کہا مینآ پ کو اللہ تعالی اورقرابت داری کا واسطہ دیتی ہوں وہ بولیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنی وفات کا بتایا کہ آپ کا وقت آپہنچا ہے پس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جدائی پر رو پڑی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر میری طرف متوجہ ہوئے اورمجھے چپکے سے بتایا کہ اہل بیت میں سے سب سے پہلے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملوں گی تومیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملاقات کی آس میں ہنس پڑی

حوالاجات

۱۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۲۰، رقم :۱۰۳۵

فصل ۲۱:

سیدہ سلام اللہ علیہا ۔۔۔شجرہ رسالت کی شاخ ثمر بار

"حضرت مسوررضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :فاطمہ میری شاخ ثمر بار ہے اس کی خوشی مجھے خوش کرتی ہے اوراس کی پریشانی مجھے پریشان کردیتی ہے"

حوالاجات

۱۔ احمد بن حنبل المسند۴:۳۳۲

۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۵، رقم ۱۳۴۷

۳۔ حاکم المستدرک ۳:۱۶۸، رقم ۴۷۳۴

۴۔ شیبانی الہ آحادوالمثانی ۵:۳۲۶، رقم ۲۹۵۶

۵۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۰:۲۵، رقم ۳۰

۶۔طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۰۵رقم :۱۰۱۴

۷۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۲۰۳) میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اورام بکر بنت مسور پر جرح کی گئی نہ کسی نے اسے ثقہ قرار دیا جبکہ اس کے بقیہ رجال کو ثقہ قراردیا گیاہے۔

۸۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۳۲

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے مرفوعاحدیث مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۱-۴:میں درخت ہوں فاطمہ اس کی ٹہنی ہے علی اس کا شگوفہ اورحسن وحسین اس کا پھل ہیں اوراہل بیت سے محبت کرنے والے اس کے پتے ہیں یہ سب جنت میں ہوں گے یہ حق ہے حق ہے"

۶۰۔حوالاجات

ا۔ دیلمی الفردوس بماثور الخطاب ۵۲:۱،رقم :۱۳۵

۲۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقربالرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذوی الشرف:۹۹

فصل :۲۲

عصمت فاطمہ سلام اللہ علیھا کے گواہ ۔۔۔خود محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

"حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنھما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :بیشک فاطمہ۔ نے پنی عصمت اورپاکدامنی کی ایسی حفاظت کی ہے کہ اللہ تعالی نے اس کی اولاد پر آگ حرام کردی ہے "

حوالات

ا۔بزار المسند ۲۲۳:۵،رقم :۱۸۲۹

۲۔حاکم المستدرک ۱۶۵:۳، رقم ۴۷۲۶

۳۔ ابو نعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۱۸۸:۴

۴۔ ذہبی نے اسے میزان الاعتدال فی نقد الرجال (۲۶۱:۵)میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عھنما سے مرفوع قرار دیا ہے۔

۵۔ مناوی فیض القدیر۴۶۲:۲

"حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۱:فاطمہ۔ نے پنی عصمت اورپاک دامنی کی ایسی حفاظت کی ہے کہ اللہ تعالی نے اس کی عصمت مطہرہ کے طفیل اسے اور اس کی اولاد کو داخل فرمادیا"

حوالاجات

طبرانی المعجم الکبیر ۳:۴۱، رقم :۲۶۲۵

۲۔ ہیثمی مجمع الزوائد ۹:۲۰۲

۳۔مناوی فیض القدیر۴۶۳:۲

فصل :۲۳

حضرت علی سے سیدہ سلام اللہ علیھا کے نکاح کا حکم خودباری تعالی نے دیا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنھما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:اللہ تعالی نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ میں فاطمہ کا نکاح علی سے کردوں "

حوالاجات

۱۔ طبرانی المعجم الکبیر ۱۵۲:۱۰رقم ؛۱۰۳۰۵

۲۔ طبرانی المعجم الکبیر۴۰۷:۲۲، رقم ۱۰۲۰

۳۔ ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۲۰۴)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیاہے اور اسکے رجال ثقہ ہیں

۴۔حلبی الکشف الحسثیث ۱:۱۷۴

۵۔ہندی کنزا العمال رقم :۳۲۸۹۱،۳۲۹۲۹

۶۔ ہندی کنزالعمال ،۶۸۲،۶۸۱:۱۳، رقم ۳۷۷۵۳

۷۔ ابن جوزی نے تذکرۃ الخواص (ص:۲۷۶)میں حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنھما سے روایت کیا ہے

نے البیان والتعریف(۲۷۴:۱رقم ۴۵۵) میں کہا ہے کہ اسے ابن عساکر اورخطیب بغدادی نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے۔

۹۔ مناوی فیض القدیر، ۲:۲۱۵

"حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:اے انس !کیا تم جانتے ہوکہ جبرائیل میرے پاس صاحب عرش کا کیا پیغام لائے ہیں ؟ پھر فرمایا :اللہ تعالی نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ کا نکاح علی سے کردوں

حوالاجات

ا۔حسینی نے "البیان "والتعریف (۲:۳۰۱،رقم :۱۸۰۳) میں کہا ہے کہ اسے قزوینی خطیب بغدادی اورابن عساکر نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے

۲۔ محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوہ القربی :۷۱

فصل :۲۴

سیدہ سلام اللہ علیھا کا ملاء اعلی میں نکاح اورچالیس ہزار ملائکہ کی شرکت

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا :یہ جبرائیل ہے جو مجھے یہ بتا رہا ہے کہ اللہ تعالی نے فاطمہ سے تمہاری شادی کردی ہے اورتمہارے نکاح پر چالیس ہزارفرشتوں کو گواہ کے طور پر مجلس نکاح میں شریک کیا گیا اورشجرہائے طوبی سے فرمایا :ان پر موتی اوریاقوت نچھاور کرو۔پھر دلکش آنکھوں والی حوریں ان موتیوں اوریاقوتوں سے تھال بھرنے لگیں جنہیں تقریب نکاح میں شریک کرنے والے فرشتے قیامت تک ایک دوسرے کو بطور تحفہ دیں گے "

حوالاجات

ا۔محب طبری نے الریاض النضرہ فی مناقب العشرہ (۳:۱۴۶)میں کہا ہے کہ اسے ملا ء نے السیرۃ میں روایت کیا ہے

۲۔ محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی :۷۲

"حضرت علی کرم اللہ وجھہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس ایک فرشتے نے آکر کہا:اے محمد اللہ تعالی نے آپ پر سلام بھیجا ہے اورفرمایا ہے :میں آپ کی بیٹی فاطمہ کا نکاح ملا اعلی میں علی بن ابی طالب سے کردیا ہے پس آپ زمین پر بھی فاطمہ کا نکاح علی سے کردیں "

حوالاجات

۱۔ محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی :۷۲

فصل :۲۵

سیدہ سلام اللہ علیھا اورآپ کی نسل مبارک کے حق میں حضور کی دعاے برکت

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا کے لیے خصوصی دعا فرمائی باری تعالی میں اپنی اس بیٹی اوراس کی اولاد کو شیطان مردود کی پناہ میں دیتا ہوں

حوالاجات

۱۔ ابن حبان الصحیح ۱۵:۳۹۴، ۳۹۵، رقم ۶۹۴۴

۲۔ طبرانی المعجم الکبیر۴۰۹:۲۲، رقم ۱۰۲۱

۳۔ احمد بن حنبل نے فضائل الصحابہ (۲:۷۶۲، رقم ۱۳۴۲) میں یہ حدیث حضرت اسماء بنت عمیس سے ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے

۴۔ہیثمی مواردالظمآن ۵۴۹۔۵۵۱،رقم :۲۲۲۵

۵۔ابن جوزی نے تذکرۃ الخواص (ص:۲۷۷)میں مختصر روایت کیا ہے

۶۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی :۶۷

"حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھما کی شادی کی رات علی سے فرمایا: مجھے ملے بغیر کوئی عمل نہ کرنا پھر آپ نے پانی منگوایا اس سے وضو کیا پھر حضرت علی پر پانی ڈال کر فرمایا: اے اللہ! ان دونوں کے حق برکت اوران دونوں پر برکت نازل فرما،ان دونوں کے لیے ان کی اولاد میں برکت عطافرما۔"

حضرت بریدہ رضی اللہ عنی سے ہی مروی ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں ان دونوں کے لیے انکی نسل میں بھی برکت مقرر فرمادے"

حوالاجات

۱۔نسائی السنن الکبری ۶:۷۶، رقم :۱۰۰۸۸

۲۔نسائی عمل الیوم والیلہ :۲۵۳، رقم :۲۵۸

۳۔رویانی المسند ۔۷۷:۱، رقم :۳۵

۴۔طبرانی المعجم الکبیر۲۰:۲رقم، ۱۱۵۳

۵۔ابن اثیراسدالغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۲۱۷:۷

۶۔ابن سعدالطبقات الکبری ۸:۲۱

۷۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۲۰۹)میں کہا ہے کہ اسے بزار اورطبرانی روایت کیا ہے اوران کے رجال عبدالکریم بن سلیط کے رجال ہیں جنہیں ابن حبان نے ثقہ قرار دیا ہے۔

۸۔عسقلانی نے الاصحابہ تمییز الصحابہ (۸:۵۶)میں کہا ہے کہ اسے دولابی نے سند جید کے ساتھ روایت کیا ہے

۹۔دولابی الذریۃ الطاہرہ :۶۵، رقم:۹۴

۱۰۔مزی نے تہذیب الکمال (۱۷:۷۶)میں یہ روایت ذرا مختلف الفاظ کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسے نسائی نے الیوم والیلہ میں روایت کیا ہے

فصل :۲۶

سیدہ سلام اللہ علیہا کی حیات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کودوسری شادی کی اجازت نہ تھی

"حضرت مسور بن مخزمہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات سنائی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر فرماتے سنا بنی ہشام بن مغیرہ نے اپنی بیٹی کا علی سے رشتہ کرنے کی مجھ سے اجازت مانگی ہے میں ان کو اجازت نہیں دیتا پھر میں ان کو اجازت نہیں دیتا،پھر میں ان کو اجازت نہیں دیتا۔اورحضور نے فرمایا میری بیٹی میرے جسم کا حصہ ہے اس کی پریشانی مجھے پریشان کرتی ہے اوراس کی تکلیف مجھے تکلیف دیتی ہے"

حوالاجات

۱۔ مسلم الصحیح ۱۹۰۲:۴، رقم ۲۴۴۹

۲۔ترمذی الجامع الصحیح ۶۹۸:۵، رقم ۲۰۷۱

۳۔ ابوداود السنن ۲۲۶:۲، رقم :۲۰۷۱

۴۔ابن ماجہ السنن ،۶۴۳:۱، رقم ۱۱۹۸

۵۔ نسائی السنن الکبری ،۱۴۷:۵، رقم :۸۵۱۸

۶۔ احمد بن حنبل المسند ۳۲۸:۴

۷۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۷۵۲۶:۲، رقم ۱۳۲۹

۸۔ ابو عوانہ المسند ۶۹:۳۔ ۷۰رقم :۴۲۳۱

۹۔ بیقی السنن الکبری ۳۰۷:۷

۱۰۔بہیقی السنن الکبری ۲۸۸:۱۰

۱۱۔حکیم ترمذی نوادرالاصول فی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۸۴:۳

۱۲۔ابونعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۳۲۵:۷

۱۳۔ابن جوزی صفۃ الصفوہ ۲:۷

۱۴۔ محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی :۷۹-۸۰

۱۵۔ابن اثیر اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۲۱۷:۷

۱۶۔شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ :۲۷۴

"حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:بے شک !فاطمہ میرے جگر کا ٹکڑاہے اوراس کی ناراضگی مجھے پسند نہیں خدا کی قسم کسی شخص کے پاس رسول اللہ اوردشمن خدا کی بیٹیاں جمع نہیں ہوسکتیں "

حوالاجات

ا۔بخاری الصحیح ۱۳۶۴:۳، رقم ۳۵۲۳

۲۔ مسلم الصحیح ۱۹۰۳:۴، رقم ۲۴۴۸

۳۔ابن ماجہ السنن ۶۴۴:۱، رقم ۱۹۹۹

۴۔ احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۷۵۹:۲، رقم :۱۳۳۵

۵۔ابن حبان الصحیح ۴۰۷:۱۵م۵۳۵، رقم :۶۹۵۶،۷۰۶۰

۶۔طبرانی المعجم الکبیر ۱۸،۱۹:۲۰،رقم ۱۸،۱۹

۷۔ طبرانی المعجم الکبیر۴۰۵:۲۲، رقم ۱۰۱۳

۸۔طبرانی المعجم الصغیر۷۳:۲، رق، ۸۰۴

۹۔ہیثمی مجمع الزوائد ۲۰۳:۹

۱۰۔دولابی المعجم الکبیر۴۲۳:۲۲، رقم ۱۰۴۱

فصل :۲۷

"سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کرتی ہیں کہ میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرض وصال میں حسن اورحسین رضی اللہ عنہ کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اورعرض کیا :یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم !یہ دونوں آپ کے بیٹے ہیں انہیں کسی چیز کا وارث بنادیں آپ نے فرمایاحسن کے لیے میری ہیبت رعب اورسرداری ہے جبکہ حسین کے لیے میری جرات اورسخاوت ہے

حوالاجات

۱۔ طبرانی المعجم الکبیر ۲۲:۴۲۳، رقم ۱۰۴۱

۲۔ طبرانی نے المعجم الاوسط(۶:۲۲۲،۲۲۳، رقم ۶۲۴۵) میں اس حدیث کو حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے

۳۔شیبانی الہ آحادو المثانی ۵:۳۷۰، رقم ۴۰۸

۴۔ شیبانی الہ آحادو المثانی ۵:۳۷۰، رقم ۲۹۷۱

۵۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۱۸۵)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے جبکہ میں اس کے راویوں کو نہیں جانتا ۔

۶۔ عسقلانی الاصابہ فی تمییز الصحابہ ۷:۶۷۴

۷۔ عسقلانی تہذیب التہذیب ۲:۲۹۹

۸۔ مزی تہذیب الکمال ۶:۴۰۰

۹۔ ہندی کنزالعمال ۱۲:۱۱۷،رقم ۳۴۲۷۲

فصل :۲۸

اولاد فاطمہ سلام اللہ علیہم ۔۔۔۔ذریت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

"حضرت فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیھا روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :ہر ماں کی اولاد اپنے باپ کی طرف منسوب ہوتی ہے سوائے فاطمہ کی اولاد کے ۔پس میں ہی ان کا ولی ہوں اورمیں ہی ان کا نسب ہوں "

حوالاجات

۱۔طبرانی المعجم الکبیر،۴۴:۳، رقم ۲۶۳۲

۲۔طبرانی المعجم الکبیر۴۲۳:۲۲، رقم ۱۰۴۲

۳۔ابویعلی المسند ۱۰۹:۱۲رقم ۶۷۴۱

۴۔دیلمی الفردوس بما ثور الخطاب۲۶۴:۳، رقم ۴۷۸۷

۵۔خطیب بغدادی کی تاریخ بغداد (۲۸۵:۱۱)میں بیان کردہ روایت میں ولیھم کی بجائے ابوھم ان کا باپ کے الفاظ ہیں

۶۔ہیثمی مجمع الزوائد ،۲۲۴:۴

۷۔ہیثمی مجمع الزوائد ۱۷۲،۱۷۳:۹

۸۔مزی تہذیب الکمال ۴۸۳:۱۹

۹۔ ہندی کنزالعمال ۱۱۶:۱۲رقم ۳۴۲۶۶

۱۰۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف ۱۳۹

۱۱۔صنعانی سبل السلام ۹۹:۴

۱۲۔مناوی فیض القدیر۱۷:۵

۱۳۔عجلونی کشف الخفاء ومزیل الالباس ۱۵۷:۲، رقم ۱۹۶۸

"حضرت عمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :ہر عورت کی اولاد کا نسب اپنے باپ کی طرف سے ہوتا ہے سوائے اولاد فاطمہ کے کہ میں ہی ان کا نسب ہوں اورمیں ہی ان کا باپ ہوں "

حوالاجات

۱۔طبرانی المعجم الکبیر ۴۴:۳، رقم ۲۶۳۱

۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۶۲۶:۲رقم :۱۰۷۰

۳۔ ہیثمی مجمع الزوائد۲۲۴:۴

۴۔ثمی مجمع الزوائد۱۰۳:۶

۵۔ سخاوی نے استجلاب ارتقاء الغرف بجب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف (ص:۱۲۷)میں طبرانی کی بیان کردہ روایت نقل کی ہے اوراس کے رجال کو ثقہ قرار دیا ہے

۶۔حسینی البیان والتعریف ۱۴۴:۲، رقم ۱۳۱۴

۷۔شوکانی نیل الاوطارشرح منتقی الاخبار۱۳۹:۶

۸۔مناوی فیض القدیر۱۷:۵

" حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :ہر ماں کی اولاد کا عصبہ باپ ہوتا ہے جس کی طرف وہ منسوب ہوتی ہے سوائے فاطمہ کے بیٹوں کے کہ میں ہی ان کا ولی اورمیں ہی ان کا نسب ہوں "

حوالاجات

۱۔حاکم المستدرک ۱۷۹:۳، رقم ۴۷۷۰

۲۔ سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بجب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الشرف:۱۳۰

فصل :۲۹

روز محشر نسب فاطمہ سلام اللہ علیہا کے سوا ہر نسب منقطع ہو جائے گا

"حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہ-وئے س-نا ہے:"میرے نسب اوررشتہ کے سواقیامت دن ہ رنسب اوررشتہ منقطع ہوجائے گا"

حوالاجات

ا۔ حاکم المستدرک ۱۵۳:۳، رقم ۴۶۸۴

۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۶۲۵:۲، ۶۲۶رقم :۱۰۷۰،۱۰۲۹

۳۔احمد بن حنبل نے فضائل الصحابہ (۷۵۸:۲، رقم ۱۳۳۳)میں یہ حدیث مسور بن مخرمہ سے بھی روایت کی ہے۔

۴۔بزار المسند ،۳۹۷:۱، رقم ۲۷۴

۵۔طبرانی المعجم الکبیر۴۵،۴۴:۳، رقم ۲۶۳۴،۲۶۳۳

۶۔طبرانی المعجم الاوسط،۳۷۶۵،۳، رقم ۵۶۰۶

۷۔طبرانی المعجم الاوسط ۳۵۷:۶، رقم ۶۶۰۹

۸۔دیلمی الفردوا بما ثورالخطاب ۲۵۵:۳، رقم ۴۷۵۵

۹۔ہثیمی نے مجمع الزوائد (۹:۱۷۳)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے الاوسط اورالکبیرمیں روایت کیا ہے اوراس کے رجال ثقہ ہیں

۱۱۔عبدالرزاق المصنف۱۶۴،۱۶۳:۶، رقم :۱۰۳۵۴

۱۲۔بہیقی السنن الکبری ۶۴،۶۳:۷، ۱۱۴

۱۳۔ابن سعدالطبقات الکبری ۴۶۳:۸

۱۴۔دولابی الذریۃ الطاہرہ ۱۱۶،۱۱۵

۱۵۔ابو نعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاوصفیاء ۷:۳۱۴

۱۶۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد ۶:۱۸۲

۱۷۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول وذوی الشرف ۱۲۹،۱۲۷،۱۲۶

۱۹۔حسینی البیان المعجم الاوسط ۴:۲۵۷، رقم ۴۱۳۲

"حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاقیامت کے دن ہرنسب وتعلق منقطع ہو جائے گا سوائے میرے نسب اورتعلق کے

۷۶۔ حوالاجات

1-طبرانی ،المعجم الاوسط ۴:۲۵۷، رقم ۴۱۳۲

۲۔ طبرانی نے المعجم الکبیر(۱۱:۲۴۳، رقم:۱۱۶۲۱)میں اس مفہوم کی روایت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے لی ہے۔

۳۔طبرانی نے المعجم الکبیر (۲۰:۲۷، رقم:۳۳)میں حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے

۴۔خلال نے السنہ (۲:۴۳۳،۶۵۵)میں مسور بن مخرمہ سے مروی حدیث کی اسناد کوحسن قرار دیا ہے۔

۵۔خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد(۱۰:۲۷۱)میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے

۶۔ہثیمی ، مجمع الزوائد ۱۰:۱۷

۷۔عسقلانی تلخیص الحبیر ۳:۱۴۳، رقم ۱۴۷۷

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:میرے رشتہ اورنسب کے سوا قیامت کے دن ہر رشتہ نسب منقطع ہوجائے گا"۔

حوالاجات

۱۔طبرانی المعجم الکبیر ۲۴۳:۲۲،رقم ۱۱۶۲۱

۲۔ہثیمی نے مجمع الزوائد (۹:۱۷۳)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اوراس کے رجال ثقہ ہیں ۔

۳۔خطیب بغدادی تاریخ ۲:۲۷۱، ۱۰

۴۔سخاوی استجلاب ارتقاء الغرف بحب اقرباء الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وذوی الشرف۱۳۳

فصل :۳۰

وصال مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد سب سے پہلے سیدہ سلام اللہ علیہا ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملیں

"ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہ۔ سلام اللہ علیہا کو اپنے مرض وصال میں بلایا پھر سرگوشی کے اندازمیں ان سے کوئی بات کہی تووہ رونے لگیں پھر نزدیک بلاکر سرگوشی کی تووہ ہنس پڑیں ۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اس بارے میں ا سے پوچھا تو انہوں نے بتایا: حضور نبی اکرم نے سرگوشی کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ اسی مرض میں میری وفات ہوجائے گی تووہ رونے لگیں پھرآپ نے سرگوشی کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ۔ میں ان کے گھر والوں میں سب سے پہلی میں ہوں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے آ پ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جا ملوں گی تومیں ہنس پڑی"

حوالاجات

۱۔بخاری ا لصحیح ۱۳۶۱،۱۳۲۷:۳،رقم:۳۱۷۰

۲۔بخاری ا لصحیح۱۶۱۲:۴،رقم ۱۴۷۰

۳۔مسلم ،الصحیح۱۹۰۴:۴، رقم ۲۴۵۰

۴۔نسائی السنن الکبری ۵:۹۵، رقم ۸۳۶۶

۵۔۔نسائی فضائل الصحابہ :۷۷رقم :۲۶۲

۶۔احمد بن حنبل نے المسند (۶:۲۸۳)میں یہی حدیث جعفر بن عمرو بن امیہ سے بھی روایت کی ہے

۸۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۵۴، رقم ۱۳۲۲

۹۔ابن حبان ا لصحیح ۱۵:۴۰۴،رقم ۶۹۵۴

۱۰۔ابن ابی شیبہ المصنف ۶:۳۸۸، رقم ۳۲۷۰

۱۱۔ابو یعلی المسند ۱۲:۱۲۲،رقم :۶۷۵۵

۱۲۔حکیم ترمذی نوادر الاصول فی احادیث الرسول ۳:۸۱۲

۱۳۔طبرانی ، المعجم الکبیر۲۲:۴۲۱، رقم ۱۰۳۷

۱۴۔ابن سعد الطبقات الکبری ۲:۲۴۷

۱۵۔ذہبی سیراعلام النبلاء ۲:۱۳۱

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا نے حضرت فاطمہ سلام اللہ علیھا سے یہ روایت کی کہ حضور نبی اکرم نے انہ‍یں فرمایا:می‍رے اہ‍ل بیت میں سے (میرے وصال کے بعد)تم سب سے پہلے مجھے ملوگی تومیں اس خوشی میں ہنس پڑی"

۷۹۔ حوالاجات

1-ابن ابی شیبہ المصنف ،۷:۲۶۹، رقم :۳۵۹۸۰

۲۔ شیبانی الہ آحادو المثانی ۵:۳۵۷،۳۵۸، رقم ۲۹۴۲۔۲۹۴۵

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال :قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لفاطمۃ رضی اللہ عنہ انت اول اھلی لعوقا بی

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے مروی ہے کہ رسول اللہ نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا سے فرمایا:میرے گھر والوں میں سے سب سے پہلے تومجھ سے ملے گی"

حوالاجات

۱۔احمدبن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۴،رقم ۱۳۴۵

۲۔ احمد بن حنبل نے العلل و معرفۃ الرجال (۲:۴۰۸، رقم :۲۸۲۸)میں جعفر بن عمر بن امیہ سے بھی روایت کی ہے

۳۔ابو نعیم ، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۲:۴۰

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب آیت ۔۔۔جب اللہ کی مدد اورفتح آپہنچے ۔۔۔نازل ہوئی توحضورنبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمۃ رضی اللہ عنہ کو بلایا اورفرمایا:میری وفات کی خبر آگئی ہے وہ رو پڑیں ۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :مت رو بیشک تومیرے گھر والوں میں سب سے پہلے مجھ سے آملے گی تووہ ہنس پڑیں،اس بات کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعض بیویوں نے بھی دیکھا ،انہوں نے کہا:فاطمہ کیا ماجرا ہے ہم نے پہلے تجھے روتے اورپھرہنستے ہوئے نہیں دیکھا ؟وہ بولیں حضور نے مجھے بتایا :میری وفات کا وقت آپہنچا ہے اس پر میں رو پڑی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :مت رو رتومیرے خاندان میں سب سے پہلے مجھےملنے والی ہے تومیں ہنس پڑی"

حوالاجات

۱۔ دارمی السنن ،۱:۵۱، رقم ۷۹

۲۔ابن کثیرتفسیرالقرآن العظیم ۴:۵۶۱

فصل ۳۱:

سیدہ سلام اللہ علیھا کا اپنے وصال سے باخبر ہونا

"حضرت ام سلمی رضی اللہ عنھا بیان کرتی ہے جب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیھا اپنی مرض موت میں مبتلا ہوئیں تو میں ان کی تیمارداری کرتی تھی۔مرض کے اس پورے عرصے کے دوران جہاں تک میں نے دیکھا ایک صبح ان کی حالت قدرے بہتر تھی حضرت علی رضی اللہ عنہا کسی کام سے باہر گئے سیدہ نے کہا :اماں !میرے غسل کرنے کے لیے پانی لائیں میں پانی لائی آپ نے جہاں تک میں نے دیکھا بہترین غسل کیا۔پھربولیں اماں جی! مجھے نیا لباس دیں ۔ میں نے ایسا ہی کیا۔آپ قبلہ رخ ہو کرلیٹ گئیں ہاتھ مبارک رخسار مبارک کےنیچے کرلیا۔پھر فرمایا:اماں جی! اماں جی اب میری وفات ہوگی ،میں پاک ہوچکی ہوں لہذا مجھے کوئی عریاں نہ کرے پس اسی جگہ آپ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوگئی ۔ام سلمی کہتی ہیں پھر حضرت علی تشریف لائے تومیں نے انہیں سیدہ کے وصال کی اطلاع دی ۔

فصل ۳۲۔

"روز قیامت سیدہ سلام اللہ علیھا کی آمد پر سب اہل محشر نگائیں جھکالیں گے

"حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:قیامت کے پیچھے ایک ندا دینے والا پردے کے پیچھے سے آواز دے گا :اے اھل محشر!اپنی نگائیں جھکالو تاکہ فاطمہ بنت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزر جائیں "

حوالاجات

۱۔حاکم المستدرک ۱۶۶:۳، رقم :۴۷۲۸

۲۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی:۹۴

۳۔ابن اثیر اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۲۲۰:۷

۴۔عجلونی کشف الخفاء ومزیل الالباس ۱:۱۰۱، رقم ۲۶۳

"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:جب قیامت کا دن ہوگا توکہا جائے گا:اے اہل محشر !اپنی نگاہیں جھکا لوتاکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی فاطمۃ الزہراء گزر جائیں ۔پس وہ دوسبز چادروں میں لپٹی ہوئی گزر جائیں گی ۔

"ابو مسلم نے کہا:مجھے قلابہ نے کہا اورہمارے ساتھ عبدالحمید بھی تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا:(سیدہ سلام اللہ علیہا)دوسرخ چادروں میں لپٹی ہوئی گزر جائیں گی"

حوالاجات

۱۔حاکم المستدرک ۳:۱۷۵،رقم :۴۷۵۷

۲۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۷۶۳، رقم ۱۳۴۴

۳۔طبرانی المعجم الکبیر،۱:۱۰۸، رقم ۱۸۰

۴۔طبرانی المعجم الکبیر۲۲:۴۰۰، رقم ۹۹۹

۵۔طبرانی المعجم الاوسط۳:۳۵، رقم ۲۳۸۶

۶۔ہثیمی مجمع الزوائد۹:۲۱۲

۸۵۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت :قال النبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :ینادی مناد یوم القیامۃ:غضو اابصارکم حتی تمر فاطمۃ بنت محمد النبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:روز قیامت ایک ندا دینے والا ندا دے گا :اپنی نگاہیں جھکا لو تاکہ فاطمہ بنت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزر جائیں ۔"

حوالاجات

۱۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد۱۴۲:۸

۲۔محب طبری ذخائرالعقبی فی مناقب ذوی القربی ۹۴

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت ہے کہ روز قیامت عرش کی گہرائیوں سے ایک ندا دینے والا آواز دے گا:محشر والو!اپنے سروں کو جھکا لو اوراپنی نگائیں نیچی کرلو تاکہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا جنت کی طرف گزر جائیں ۔"

حوالاجات

۱۔عجلونی کشف الخفاء مزیل الالباس ۱۰۱:۱، رقم ۲۶۳

۲۔ہندی کنزالعمال ۱۰۶:۱۲رقم ۳۴۲۱۱

۳۔ہندی نے کنزالعمال (۱۲:۱۰۶، رقم ۳۴۲۱۰)میں کہا ہے کہ اسے ابوبکر نے الغیلانیات میں حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

۴۔خطیب بغدادی نے تاریخ بغداد (۸:۱۴۱)میں الفاظ کے معمولی اختلاف کے ساتھ یہ حدیث حضرت سے روایت کی ہے۔

۵۔ہیثمی نے الصواعق المحرقہ (۲:۵۵۷)میں کہا ہے کہ اسے ابو بکر نے الغیلابیات میں روایت کیاہے

فصل :۳۳

سیدہ سلام اللہ علیہا کا ستر ہزار حوروں کے جھرمٹ میں پل صراط سے گزرنے کا منظر

"حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :روز قیامت عرش کی گہرائیوں سے ایک ندا دینے والا آواز دے گا:اے محشر والو!اپنے سروں کو جھکا لواوراپنی نگاہیں نیچی کرلو تاکہ فاطمہ بنت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پل صراط سے گزر جائیں ۔پس آپ گزر جائیں گی اورآپ کے ساتھ حورعین میں سے چمکتی بجلیوں کی طرح ستر ہزار خادمائیں ہوں گی"۔

حوالاجات

۱۔محب طبری نے ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی (ص:۹۴)میں کہا ہے کہ اسے حافظ ابو دسعید نقاش نے فوائد العراقبین میں روایت کیا ہے۔

۲۔ہندی ،کنزالعمال ۱۲:۱۰۵،۱۰۶، رقم ۳۴۲۱۰،۳۴۲۰۹

۳۔ابن جوزی نے تذکرۃ الخواص (ص:۲۷۹)میں ذرامختلف الفاظ کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔

۴۔ہیثمی نے الصواعقالمحرقہ (۲:۵۵۷)میں کہا ہے کہ اسے ابو بکرنے الغیلانیات میں روایت کیا ہے۔

۵۔مناوی فیض القدیر ۴۲۹،۴۲۰:۱

"سیدنا علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علی وآلہ وسلم نے فرمایا :میری بیٹی فاطمہ قیامت کے دن اس طرح اٹھے گی کہ اس پر عزت کا جوڑا ہوگا جسے آب حیات دھویا گیا ۔ساری مخلوق اسے دیکھ کر دنگ رہ جائے گی پھر اسے جنت کا لباس پہنایا جائے گا جس کا ہرحلہ ہزار حلوں پر مشتمل ہوگا۔ہر ایک پر سبز خط سے لکھا ہوگا : محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی کو احسن صورت اکمل ہیبت تمام تر کرامت اوروافر تر عزت کے ساتھ جنت میں

لے جاو۔پس آپکو دلہن کی طرح سجا کر ستر ہزارحوروں کے جھرمٹ میں جنت کی طرف لایا جائیگا"

حوالاجات

۱۔محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی ۹۵

فصل:۳۴

روز قیامت سیدہ سلام اللہ علیھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سواری پر بیٹھیں گی

"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:قیامت کے دن مجھے براق پر اورفاطمہ۔ر کو میری سواری عضباء پرٖبٹھایا جائے گا"

حوالاجات

ا۔ابن عساکر تاریخ دمشق الکبیر ۳۵۳:۱۰

حوالاجات

حاکم نے المستدرک (۱۶۶:۳،رقم :۴۷۲۷)میں کہا ہے کہ یہ حدیث امام مسلم کی شرائط کے مطابق صحیح ہے

"حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے عرض کیا:یا رسول اللہ۔ر :کیا آپ روز قیامت اپنی اونٹنی عضباء ہر سوا رہو کرگزریں گے ؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:میں اس براق پر سوارہوں گے جو نبیوں م۔یں خصوصی طورپر صرف مجھے عطا ہوگا۔مگر میری فاطمہ میری سواری عضباء پر ہوگی

حوالاجات

ا۔ابن عساکر تاریخ دمشق الکبیر ۳۵۲:۱۰۔۳۵۳

۲۔ہندی نے کنزالعمال (۴۹۹:۱۱،رقم ۳۲۳۴۰)میں کہا ہے کہ اسے ابو نعیم اورابن عساکر نے روایت کیا ہے

فصل ۳۵:

سیدہ سلام اللہ علیہا اخروی ترازو کا دستہ ہیں

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:میں علم کا ترازو ہوں علی اس کا پلڑاہے حسن اورحسین اس کی رسیاں ہیں فاطمہ اس کا دستہ ہے اورمیرے بعد ائمہ اس ترازوکی عمودی سلاخیں ہیں جس کے ذریعے ہمارے ساتھ محبت کرنے والوں اوربغض رکھنے والوں کے اعمال تولے جائیں گے"

حوالاجات

۱۔ دیلمی ،الفردوس ، بماثور الخطاب ۱:۴۴، رقم ۱۰۷

۲۔ عجلونی نے کشف الخفاء ومزیل الالباس (۱:۲۳۶)مین کہا ہے کہ دیلمی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما سے مرفوع روایت بیان کی ہے

فصل ۳۶:

سیدہ سلام اللہ علیہا اوران کاگھرانہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا

"حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بتایا:میرے ساتھ سب سے پہلے جنت میں داخل ہونے والوں میں میں فاطمہ حسن اورحسین ہونگے میں نے عرض کیا:یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے محبت کرنے والے کہاں ہونگے؟آپ نے فرمایا :تمہارے پیچھے ہوں گے"

حوالاجات

۱۔حاکم المستدرک ۳:۱۶۴، رقم ۴۷۲۳

۲۔ابن عساکر تاریخ دمشق الکبیر ۱۴:۱۷۳

۳۔ہندی کنزالعمال ۱۲:۹۸، رقم ۳۴۱۶۶

۴۔ہیثمی نے الصواعق المحرقہ(۲:۴۴۸)میں کہا ہے کہ اسے ابن سعد نے روایت کیا ہے۔

۵۔محب طبری ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی ۱۲۴

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والی ہستی فاطمہ ہوگی"

حوالاجات

۱۔ذہبی نے میزان الاعتدال فی نقد الرجال (۴:۳۵۱)میں کہا ہے کہ ابو صالح موذن نے مناقب فاطمہ میں روایت کیاہے

۲۔عسقلانی نے بھی المیزان (۴:۱۶)میں ایسا کہا ہے

"حضرت ابو یزید مدنی سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:جنت میں داخل ہونے والوں میں س-ب سے پہلے میری بیٹی فاطمہ ہو گی اورمیری اس امت میں وہ ایسی ہیں جیسے اسرائیل میں مریم ۔

حوالاجات

قزوینی التدوین اخبارقزوین ۱:۴۵۷

۲۔ہندی کنزالعمال ۱۲:۱۱۰، رقم ۳۴۲۳۴

فصل :۳۷

روز قیامت سیدہ سلام اللہ علیہا کا مسکن عرش خداوندی کے نیچے سفید گنبد ہو گا

"حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :بیشک آخرت میں فاطمہ علی ،حسن اورحسین جنت الفردوس میں سفید گنبد میں مقیم ہوں گے جس کی چھت عرش خداوندی ہو گا"

حوالاجات

۱۔ ابن عساکر ، تاریخ دمشق الکبیر ۱۴:۶۱

۲۔ہندی کنزالعمال ۱۲:۹۸،رقم ۳۴۱۶۷

"حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :روز قیامت میں علی ، فاطمہ ،حسن اورحسین عرش کے نیچے گنبد میں قیام پذیر ہوں گے"

حوالاجات

۱۔ہیثمی مجمع الزوائد ۹:۱۷۴

۲۔زرقانی شرح الموطا،۴:۴۴۳

۳۔عسقلانی لسان المیزان ۲:۹۴

فصل:۳۸

پنجتن پاک اوران کے تمام محب قیامت کے دن ایک ہی جگہ ہوں گے

"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدہ فاطمہ سلام اللہ سے فرمایا:اے فاطمہ میں توایک یہ دونوں (حسن وحسین)اوریہ سونے والا حضرت علی کیونکہ اس وقت آپ سو کر اٹھے ہی ہوں گے

حوالاجات

ا۔احمد بن حنبل المسند ۱:۱۰۱

۲۔بزارالمسند ۳:۲۹،۳۰، رقم ۷۷۰

۳۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۲:۶۹۲رقم ۱۱۸۳

۴۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۱۶۹،۱۷۰)میں کہا ہے احمد بن حنبل کی روایت کردہ حدیث کی سند میں قیس بن ربیع کے بارے میں اختلاف ہے جبکہ بقیہ تمام رجال ثقہ ہیں

۵۔شیبانی السنہ ۲:۵۹۸، رقم ۱۳۲۲

۶۔ابن اثیراسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ ۷:۲۲۰

"حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:میں علی ،فاطمہ ،حسن ،حسین اورہمارے محبین سب روز قیامت ایک ہی جگہ اکٹھے ہوں گے قیامت کے دن ہمارا کھانا پینا بھی اکٹھا ہو گا یہاں تک کہ لوگوں میں فیصلے کردیئے جائیں گے "

حوالاجات

ا۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۱۷۴)میں کہا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اورمیں اس کے رایوں کو نہیں جانتا۔

۲۔طبرانی المعجم الکبیر ۳:۴۱، رقم ۲۶۲۳

فصل:۳۹

فرمان حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا ۔۔۔بعد از مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم افضل ترین ہستی سیدہ زہرا سلام اللہ علیھا ہیں

"حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا فرماتی ہیں کہ میں نے فاطمہ رضی اللہ عنھا سے افضل ان کے بابا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کسی شخص کو نہیں پایا۔

حوالاجات

۱۔طبرانی المعجم الاوسط ۳:۱۳۷، رقم ۲۷۲۱

۲۔ہیثمی نے مجمع الزوائد (۹:۲۰۱) میں کہا ہے کہ اسے طبرانی اورابویعلی نے روایت کیا ہے اوراس کے رجال صحیح ہیں

۳۔شوکانی درالسحابہ فی مناقب القرابۃ والصحابہ ۲۷۷،رقم ۲۴

"عمر بن دنیا رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا نے فرمایا :فاطمہ رضی اللہ عنھا کے بابا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا میں نے فاطمہ رضی اللہ عنھا سے زیادہ سچا کائنات میں کوئی نہیں دیکھا"

حوالات

ابو نعیم حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء ۲:۴۱،۴۲

فصل :۴۰

"حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا کے ہاں گئے اورکہا: اے فاطمہ !خدا کی قسم !میں نے آپ کے سوا کسی شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک ترنہیں سوائے آپ کے بابا کے"۔

حوالاجات

۱۔حاکم المستدرک ۱۶۸:۳،رقم ۴۷۳۶

۲۔ابن ابی شیبہ المصنف ۴۳۲:۷، رقم :۳۷۰۴۵

۳۔شیبانی الہ آحادو المثانی ۳۶۰:۵، رقم ۲۹۵۲

۴۔احمد بن حنبل فضائل الصحابہ ۳۶۴:۱، رقم ۵۳۲

۵۔خطیب بغدادی تاریخ بغداد۴۰۱:۴

فهرست

فصل :۱..3
فصل ۲:..5
فصل :۳ 7
فصل :۴ 11
فصل ۵..15
فصل :۶..16
فصل :۷ 20
فصل :۸ 20
فصل :۹..34
فصل 10 36
فصل :۱۲ 38
فصل:۱۳..41
فصل :۱۴..46
فصل :۱۵ 47
فصل :۱۶ 49
فصل ۱۷..50
فصل :۱۸..52
فصل :۱۹..54
فصل :۲۰..57
فصل :۲۱ 61

فصل ۲۲:..62
فصل ۲۳: 63
فصل ۲۴: 64
فصل ۲۵: 65
فصل ۲۶:..66
فصل ۲۷:..69
فصل ۲۸: 69
فصل ۲۹:..71
فصل ۳۰: 74
فصل ۳۱:..77
فصل ۳۲ـ..77
فصل ۳۳: 79
فصل:۳۴..80
فصل ۳۵:..82
فصل ۳۶: 82
فصل ۳۷: 84
فصل:۳۸..84
فصل:۳۹ 86
فصل ۴۰: 86